جنت کے بچے

نگہت ہاشمی

النور پبلی کیشنز

کتاب کا نام	:	جنت کے بچے
مصنّفہ	:	نگہت ہاشمی
طبع اول	:	جولائی 2008
ناشر	:	النور پبلی کیشنز
ای میل	:	alnoorint@hotmail.com
ویب سائٹ	:	www.alnoorpk.com
فون	:	0332-5545019
قیمت	:	

فہرست

کتاب کا تعارف	9
میں کون ہوں؟	13
میری دولت	17
میری دولت: اللہ تعالیٰ پر ایمان	21
وہ کون ہے؟	
وہ میرا ہے، میں اس کی ہوں	
وہ مجھے کیا دیتا ہے؟	
کسی کو اللہ تعالیٰ کے برابر نہ ٹھہراؤ	
اللہ تعالیٰ الرحمٰنؒ ہے	
اللہ تعالیٰ سے محبت	
میری دولت: رسولوں پر ایمان	39
رسول کون تھے؟	
رسولوں کا تعارف	
محمد رسول اللہ ﷺ سے محبت	

میری دولت: فرشتوں پر ایمان 50

فرشتے

میری دولت: کتابوں پر ایمان 54

قرآنِ مجید

قرآنِ مجید سے محبت

میری دولت: آخرت پر ایمان 61

موت

قیامت

اُس دن تم پیش کیے جاؤ گے

فیصلے کا دن

جزا کا دن

جنت

جہنم

میری دولت: تقدیر پر ایمان 82

تقدیر

میری زندگی کا مقصد 84

اسلام کے ستون 85

میری قوت 87

صلوٰۃ میری قوت ہے
صوم میری قوت ہے
حج میری قوت ہے
صدقہ میری قوت ہے
دُعا میری قوت ہے
ذکر میری قوت ہے
میری خوبصورتی 111
میری خوبصورتی: اچھے اَخلاق 113
سچائی
امانت داری
ایفائے عہد
حیا
مجھے چوری سے نفرت ہے
میں Caring ہوں
میں Polite ہوں
میں Sharing ہوں
محبت سب کے لیے!
عزت اور فرمانبرداری

میری خوبصورتی: آداب **138**

گفتگو / کے آداب

کھانے پینے کے آداب

واش روم جانے کے آداب

سونے کے آداب

میرے تعلقات 149

میری والدین

میرے تعلقات میری طاقت ہیں

والدین کے حقوق

میرا دشمن **161**

شیطان

میرے Heroes **167**

ہیروز کی یادیں

حضرت آدم علیہ السلام

حضرت نوح علیہ السلام

حضرت یوسف علیہ السلام

حضرت ابراہیم علیہ السلام

حضرت ھود علیہ السلام

حضرت صالح علیہ السلام

حضرت موسیٰ علیہ السلام

حضرت عیسیٰ علیہ السلام

حضرت داؤد علیہ السلام

حضرت سلیمان علیہ السلام

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

اسلامی معلومات 179

سوال و جواب

اسلامک MCQ'S

مسلمان جنگی ہیروز

عظیم مسلمان سائنس دان

مسلمان علمی ہیروز

عربی زبان 201

مہینوں کے نام

دنوں کے نام

موسموں کے نام

عربی بول چال

نماز کی یاداشت

سٹوڈنٹس مارکس شیٹ

اپنا جائزہ

کتاب کا تعارف

اسلام ہمارا دین ہے۔ ہمارے بچے ہمارا سرمایہ ہیں۔اللہ تعالیٰ نے ہر بچے کو اس کی فطرت پہ پیدا کیا ہے۔ یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ انہیں اسلام کی اصل روح سے روشناس کروائیں۔ بچے نازک کلیوں کی طرح ہوتے ہیں جن کو آرام سے کسی بھی سمت موڑا جا سکتا ہے جبکہ بڑوں کو بدلنا مشکل ہے۔

ابتدائی عمر میں بچہ فطرتاً سچائی کا مطالبہ کرتا ہے اور اسے قبول کرتا ہے اور والدین اپنے بچوں کی grooming کے بارے میں فکرمند ہوتے ہیں۔ وہ ان کی ذہانت کو اچھے طریقے سے استعمال کرانا چاہتے ہیں لیکن ان کو ہمیشہ ایک ماحول اور جگہ چاہیے جہاں معاشرے کی خوشحالی کے لیے کوشش کی جا رہی ہو۔

الحمدللہ! النور انٹرنیشنل معاشرے کی خوشحالی کے لیے کام کر رہا ہے۔انسانوں کے رویوں کو بدلنے کے لیے النور انٹرنیشنل نے اصلاحی پروگرامز کا ایک سلسلہ شروع کیا ہے۔''جنت کے بچے'' [Children of Heaven] ایسے ہی پروگرامز میں سے ہے۔ یہ کورس خاص طور پر بچوں کے لیے تیار کیا گیا ہے تاکہ وہ اسلام کے بارے میں جان جائیں اور اللہ تعالیٰ کے تقاضوں کے مطابق ایک مکمل زندگی گزارنے کے لیے اپنی ذمہ داریوں کی پہچان لیں۔

یہ کتاب بچوں کے دلوں میں اسلام کی محبت پیدا کرنے کی ایک کوشش ہے۔بچوں کی تربیت کے لیے یہ کتاب درج ذیل حصوں پر مشتمل ہے:

1۔ میری دولت

2۔میری قوت

3۔میری خوبصورتی

4۔میرے تعلقات

5۔میرا دشمن

6۔Heroes کی یادیں

کتاب میں درج ذیل چیزیں بھی شامل ہیں:

☆اسلامی کوئز/MCQS/عام فہم اسلامی سوالات

☆عربی بول چال

☆نماز کی یاداشت/اپنا جائزہ

اس کتاب میں

''میری دولت'' سے مراد دراصل ایمان کی دولت ہے۔

''میری قوت'' سے مراد عبادات کی قوت ہے۔

''میرے رشتے'' سے مراد تعلقات ہیں۔

''میری خوب صورتی'' سے مراد آداب اور اَخلاق کی خوب صورتی ہے۔

''میرا دشمن'' سے مراد شیطان ہے۔

''ہیروز کی یادیں'' ہمارے رسولوں کی یادیں ہیں۔

بچوں کی دل چسپی بڑھانے کے لئیاس کتاب میںActivity Material(اپنا جائزہ)موجود ہے۔اس کتاب کے ساتھ Supportive audio/ video cdموجود ہے۔ٹیچرز گائیڈ میں

Activity کے section میں بتایا گیا ہے کہ Cd کس حصے سے متعلق ہے؟

اس کتاب کا انگریزی version بھی موجود ہے جس کے ساتھ ایک ٹیچرز گائیڈ بھی ہے تا کہ کتاب کو بھرپور طریقے سے سکھانے میں معاونت ہو سکے۔ یہ کتاب بچوں کو سکھانے میں مددگار ثابت ہو سکتی ہے۔

ہماری دُعا ہے کہ اسلام کی روشنی دنیا کے ہر گوشے میں پہنچے اور ہمارے بچے حقیقتاً جنت کے بچے [Children of Heaven] بن جائیں۔ یہی ہمارا مقصد ہے اور یہی دُعا بھی کہ اللہ تعالیٰ ان چھوٹی چھوٹی کاوشوں کو قبول کرلے اور مستقبل میں مزید بہتر کوشش کرنے کی طرف رہنمائی فرمائے۔ آمین!

پبلیشنگ سیکشن
النور انٹرنیشنل

میں کون ہوں؟

میں ایک انسان ہوں۔

مجھے اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا۔

میں آدم علیہ السلام کی نسل میں سے ہوں۔

میں اللہ تعالیٰ کی سب سے اچھی مخلوق ہوں۔

میرے دوست اللہ تعالیٰ کے فرشتے ہیں۔

میرا دشمن شیطان ہے۔

میری زندگی کے لئے راہ نمائی کی کتاب قرآن مجید ہے۔

میرے راہ نما محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔

میں مسلمان ہوں۔

اسلام میرا دین ہے۔

ایمان میری دولت ہے۔

اللہ تعالیٰ کی عبادت میری قوت ہے۔

اچھے اَخلاق ہی میرا حسن ہیں۔

میرے رشتے میرے لئے طاقت کا سبب بنتے ہیں۔

میرے ہیروز انبیاء علیہم السلام، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور نیک انسان ہیں۔

میرا مقصدِ زندگی اللہ تعالیٰ کو خوش کرنا ہے۔

میں نے اللہ تعالیٰ کو ناراض کرنے سے بچنا ہے۔

مجھے جنت جانا ہے۔

جنت جانے کے لئے علم حاصل کرنا ہے، اُس پر عمل کرنا اور اُسے دوسروں تک پہنچانا ضروری ہے۔

اس لئے میں نے اسلام کے بارے میں علم حاصل کرنا ہے۔

شیطان نہیں چاہتا کہ میں جنت میں جاؤں۔

وہ مجھے جہنم میں لے جانا چاہتا ہے۔

مجھے اللہ عزّ وجل سے دُعا کرنے کی ضرورت ہے۔

اللہ تعالیٰ مجھے شیطان سے بچائے۔

اللہ تعالیٰ میرے لیے جنّت میں ایک گھر بنائے۔ آمین!

آپ بھی میرے لئے دعا کریں!

السلام علیکم!

آپ کا دین کیا ہے؟

میرا دین اسلام ہے۔

مسلمان کون ہوتا ہے؟

مسلمان وہ ہوتا ہے جو اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرتا ہے۔

ایک غیر مسلم، مسلمان کیسے بن سکتا ہے؟

ایک غیر مسلم کلمہ پڑھ کر اور لوگوں میں اس بات کا اعلان کر کے کہ اب وہ ایک مسلمان ہے، مسلمان بن سکتا ہے۔

دین کا کیا مطلب ہے؟

بنیادی طور پر دین زندگی گزارنے کا طریقہ ہے۔ یہ زندگی کے ہر قدم پر انسان کے لیے راہ نمائی ہے۔

اسلام کیا ہے؟

اسلام آخری مذہب ہے۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے انسان کے لیے بھیجی ہوئی راہنمائی ہے۔ اللہ تعالی فرماتے ہیں:

”بے شک! اللہ تعالیٰ کے نزدیک اسلام ہی دین ہے“ (سورۃ آل عمران:19)

میری دولت

ہم سب کو اللہ تعالیٰ نے دولت سے نوازا ہے۔
ہم اس دولت کی حفاظت کے لئے مختلف طریقے اپناتے ہیں۔
ہم اس دولت میں اضافے کی کوشش کرتے ہیں۔
ہم اس دولت کی care کرتے ہیں کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ ہمارا دشمن ہماری دولت کی طاق میں ہے۔
ہم جانتے ہیں کہ کن طریقوں سے یہ دولت ضائع ہوسکتی ہے، چھن سکتی ہے یا کم ہوسکتی ہے۔
ہم اس دولت کی حفاظت کرنا چاہتے ہیں۔

مگر میری سب سے قیمتی متاع
میری اصل دولت

میرے ایمان کی دولت ہے!

میرا ایمان میری دولت ہے۔

اللہ تعالیٰ پر ایمان میری دولت ہے۔

فرشتوں پر ایمان میری دولت ہے۔

رسول اللہ ﷺ پر ایمان میری دولت ہے۔

اللہ تعالیٰ کی کتابوں پر ایمان میری دولت ہے۔

قیامت کے دن پر ایمان میری دولت ہے۔

تقدیر پر ایمان میری دولت ہے۔

ایمان کا کیا مطلب ہے؟

ایمان کا مطلب ہے اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ ﷺ کے مطابق زندگی کے حقائق کے بارے میں صحیح نظریہ رکھنا۔

ایمان کے کتنے ستون ہیں؟

ایمان کے چھے ستون ہیں:

1۔اللہ تعالیٰ پر ایمان

2۔فرشتوں پر ایمان

3۔کتابوں پر ایمان

4۔رسولوں پر ایمان

5۔قیامت کے دن پر ایمان

6۔اچھی اور بری تقدیر پر ایمان

اللہ تعالیٰ نے ہمیں اس دنیا میں کیوں بھیجا؟

اللہ تعالیٰ نے ہمیں اس دنیا میں بھیجا تا کہ ہم اللہ تعالیٰ کی غلامی کریں اور اللہ تعالیٰ کے خلیفہ ہونے کا حق ادا کرسکیں۔

میری دولت: اللہ تعالیٰ پر ایمان

[A] وہ کون ہے!

وہ کون ہے!

جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔

جس نے آسمانوں سے تمہارے لیے پانی اُتارا۔

جس نے رونق والے باغ اُگائے۔

تمہارے بس میں نہ تھا کہ تم اس کے درخت کو اُگا سکتے۔

کیا اللہ تعالیٰ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟

بلکہ وہ لوگ کتراتے ہیں۔

وہ کون ہے!

جس نے زمین کو ٹھہرنے کی جگہ بنایا۔

اس کے درمیان دریا بنائے۔

اُس کے لیے پہاڑ بنائے۔

دو دریاؤں کے درمیان حد فاصل رکھی۔

کیا اللہ تعالیٰ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟

بلکہ ان میں اکثر نہیں جانتے۔

وہ کون ہے!

جو بے قرار کی دُعا سنتا ہے

جب وہ اُسے پکارے

اور تکلیف دور کرتا ہے!

اور تمہیں زمین کا جانشین بناتا ہے۔

کیا اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی اور معبود ہے؟

تم بہت کم سبق حاصل کرتے ہو۔

وہ کون ہے!

جو تمہیں خشکی اور سمندروں کے اندھیروں میں راستہ دکھاتا ہے

اور جو اپنی رحمت کے آگے ہواؤں کو خوش خبری بنا کر بھیجتا ہے

کیا اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود ہے؟

اللہ تعالیٰ بہت برتر ہے اس سے جو وہ شرک کرتے ہیں۔

وہ کون ہے!

جو تخلیق کی ابتدا کرتا ہے

پھر اس کا اعادہ کرتا ہے؟

وہ کون ہے!

جو تمہیں آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہے؟

کیا اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی اور معبود ہے؟

کہو: لاؤ اپنی دلیل اگر تم سچے ہو۔

کہہ دو:

اللہ تعالیٰ کے سوا آسمانوں اور زمین میں کوئی غیب نہیں جانتا۔

اور وہ نہیں جانتے کہ کب اُٹھائے جائیں گے۔

بلکہ ان کا آخرت کا علم ہی گم ہو گیا ہے۔

بلکہ وہ اس کی طرف سے شک میں ہیں۔

بلکہ وہ اس سے اندھے ہیں۔

(النمل:60-66)

کیا آپ جانتے ہیں کہ آپ اپنے آپ کو خود جان سکتے ہیں!

اپنے لئے خود اپنے Teacher بن جائیں!

ASSESSMENT TIME

اپنا جائزہ اس Scale پر لیں:

Marking Scale: بہت حد تک: 2 کسی حد تک: 1 نہیں: 0

کیا میرے دل کو یقین ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آسمان اور زمین بنائے؟	
کیا میرے دل کو یقین ہے کہ اللہ تعالیٰ نے زمین کو ہمارے ٹھہرنے کے لیے بنایا؟	

کیا میرے دل کو یقین ہے کہ اللہ تعالیٰ نے دریا، پہاڑ، سورج اور چاند ستارے بنائے ہیں؟	
کیا میرے دل کو یقین ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری ساری دعائیں سنتا ہے؟	
کیا میرے دل کو یقین ہے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی اور ہے جس نے سب کچھ پیدا کیا ہو؟	
کیا میرے دل کو یقین ہے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا غیب کوئی نہیں جانتا؟	
کیا میرے دل کو یقین ہے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی اور دعا سن سکتا ہے؟	

[B] وہ میرا ہے میں اُس کی ہوں

جس نے اُس وقت مجھے سوچا جب میں کچھ نہیں تھا۔
جس نے مجھے پیدا کیا جب کہ میرا کوئی وجود نہ تھا۔
جس نے مجھے آنکھیں دیں جبکہ مجھے پتہ نہ تھا آنکھیں کیا ہوتی ہیں۔
جس نے مجھے کان دیئے جب کہ مجھے پتہ نہ تھا کہ کان کیوں چاہئیں۔
جس نے مجھے زبان دی جب کہ مجھے بولنے کا پتہ نہ تھا۔
جس نے مجھے ذہن دیا جب کہ میری کوئی سوچ نہ تھی۔
جس نے مجھے ماں باپ کی محبت دی جب کہ مجھے پتہ نہ تھا ماں باپ کیا ہوتے ہیں۔
جس نے مجھے ذائقے کی قوت دی جب کہ مجھے پتہ نہ تھا کہ ذائقہ کیا ہوتا ہے۔
جس نے مجھے پکڑنے کو ہاتھ دیئے، چلنے کو پاؤں دیئے۔
جس نے مجھے پیدا کیا۔ وہی میرا خالق ہے، میرا مولا، میرا رازق ہے، میرا اللہ ہے۔

وہ میرا ہے، میں اُس کی ہوں۔

ASSESSMENT TIME

بہت حد تک: 2 کسی حد تک: 1 نہیں : 0

کیا میرے دل کو یقین ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے پیدا کیا؟	
کیا میرے دل کو یقین ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے آنکھیں، کان اور زبان دی؟	
کیا میرے دل کو یقین ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے میرے والدین کی محبت دی؟	
کیا میرے دل کو یقین ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے تمام قوتیں دیں؟	
کیا میں اس سے محبت کرتا ہوں جس نے مجھے ساری نعمتیں دیں؟	

[C] وہ مجھے کیا دیتا ہے؟

اس نے مجھے زندگی دی۔

وہ مجھے سب کچھ دیتا ہے۔

جب میں بیمار ہو جاؤں وہ مجھے شفا دیتا ہے۔

جب میں دُکھی ہو جاؤں وہ میرے غم کو دور کرتا ہے۔

اُس نے مجھے میری ماں دی۔

اُس نے مجھے باپ کی محبت دی۔

اُس نے مجھے بہن بھائی دیئے۔

اُس نے مجھے خالائیں، پھوپھیاں دیں۔

اُس نے مجھے چچا، ماموں دیئے۔

اُس نے مجھے میری پہچان دی۔

جب مجھے شعور نہ تھا اُس نے مجھے عقل عطا کی۔

جب مجھے زندگی کے طور طریقوں کا پتہ نہ تھا،

اُس نے میری راہنمائی کی۔

وہی مجھے رُلاتا ہے۔

وہی مجھے ہنساتا ہے۔

وہی مجھے کھلاتا ہے۔

وہی مجھے پلاتا ہے۔

وہی مجھے موت دے گا۔

پھر وہی مجھے زندہ کرے گا۔

اُسی سے میں اُمید رکھتا ہوں کہ وہ بدلے کے دن میری خطائیں معاف کر دے گا۔

(سورۃ الشعراء:85-83)

اے میرے ربّ!

مجھے سمجھ عطا فرما دے۔

مجھے نیک لوگوں کے ساتھ ملا دے۔

مجھے بعد میں آنے والوں کے ساتھ اچھا مقام دینا۔

مجھے نعمت بھری جنتوں کے وارثوں میں سے بنا دے۔(آمین)

ASSESSMENT TIME

Marking Scale: بہت حد تک: 2 کسی حد تک: 1 نہیں: 0

کیا میرے دل کو یقین ہے کہ میں بیمار ہو جاؤں تو اللہ تعالیٰ مجھے شفا دیتا ہے؟	
کیا میرے دل کو یقین ہے کہ اللہ تعالیٰ ہی مجھے سب کچھ دیتا ہے؟	
کیا میرے دل کو یقین ہے کہ اللہ تعالیٰ ہی مجھے رُلاتا اور ہنساتا ہے؟	

کیا میرے دل کو یقین ہے کہ اللہ تعالیٰ ہی نے مجھے عقل عطا کی ہے؟	
کیا میرے دل کو یقین ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے زندگی گزارنے کے طور طریقے دیئے ہیں؟	
کیا میں نے اپنی زندگی کی راہ نمائی کی کتاب پڑھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟	

[D] کسی کو اللہ تعالیٰ کے برابر نہ ٹھہراؤ

وہ جس نے تمہارے لئے زمین کو فرش بنایا۔
جس نے آسمان کو چھت بنایا۔
جس نے آسمان سے پانی نازل کر کے اس سے تمہارے رزق کے لئے پھل پیدا کیے۔
پھر جب یہ تم جانتے ہو تو
کسی کو اللہ تعالیٰ کے برابر نہ ٹھہراؤ۔

(البقرہ:22)

ASSESSMENT TIME

اپنا جائزہ اس Scale پر لیں:

Marking Scale بہت حد تک: 2 کسی حد تک: 1 نہیں: 0

کیا میرے دل کو یقین ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں کھانے کی چیزیں عطا کیں؟	
کیا میرے دل کو یقین ہے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی کچھ نہیں دے سکتا؟	
کیا میرے دل کو یقین ہے کہ کوئی اللہ تعالیٰ کے برابر نہیں ہے؟	

[E] اللہ تعالیٰ الرّحمٰن ہے۔

وسیع رحمت والے نے

قرآن کی تعلیم دی ہے۔

اُس نے انسان کو پیدا کیا۔

اُسے بولنا سکھایا۔

سورج اور چاند کے لئے ایک حساب ہے۔

اور تارے اور درخت سجدہ کررہے ہیں۔

اور آسمان کو اُس نے بلند کیا اور میزان قائم کردی۔

اور زمین کو اُس نے ساری مخلوقات کے لیے بنایا۔

اس میں پھل ہیں اور کھجور کے درخت ہیں غلافوں والے۔

اور بھُس والے اناج اور خوشبودار پھول۔

پھر تم اپنے ربّ کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

اُس نے انسان کو ٹھیکری کی طرح سُوکھے گارے سے پیدا کیا۔

اور اُس نے جنات کو آگ کے شعلے سے پیدا کیا۔

پھرتم اپنے ربّ کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

دونوں مشرقوں اور دونوں مغربوں کا ربّ۔

پھرتم اپنے ربّ کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

(الرّحمٰن)

ASSESSMENT TIME

Marking Scale: بہت حد تک :2 کسی حد تک: 1 نہیں: 0

کیا میں قرآن کے مطالبات کو پورا کررہی/رہا ہوں؟	
کیا میں قرآن کو شک سے پاک ذہن لے کر پڑھتی/پڑھتا ہوں؟	
کیا میں قرآن کے راستے کی مسافر بننا چاہتی/چاہتا ہوں؟	
کیا میں خوفِ آخرت رکھتے ہوئے زندگی گزار رہی/رہا ہوں؟	
کیا میں صرف اللہ تعالیٰ سے ڈرتی/ڈرتا ہوں؟	
کیا میں اللہ تعالیٰ سے سب سے زیادہ محبت کرتی/ کرتا ہوں؟	
کیا میں نے اللہ تعالیٰ کو اپنا بنالیا ہے؟	
کیا میں نے صرف اللہ تعالیٰ کا غلام بننے کا فیصلہ کرلیا ہے؟	
کیا میں نے اللہ تعالیٰ کے دیئے ہوئے مشن کو اپنا ذاتی معاملہ بنالیا ہے؟	
کیا میں اکثر دنیا کے معاملات میں کھوجاتا/جاتی ہوں؟	

کیا میں نے عملی طور پر دوزخ سے بچنا شروع کر دیا ہے؟	
کیا میں نے قرآن میں دیئے ہوئے احکامات کے سامنے سر جھکا دیا ہے؟	
کیا میں نے قرآن کی تعلیمات کو پھیلانا شروع کر دیا ہے؟	
کیا میں نے خود کو قرآن کے مطلوبہ انسان میں ڈھالنا شروع کر دیا ہے؟	
کیا میں نے قرآن کا کام کرنا شروع کر دیا ہے؟	

[F]اللہ تعالیٰ سے محبت

اللہ تعالیٰ سے محبت کا کیا مطلب ہے؟

1۔اللہ تعالیٰ سے محبت کا مطلب ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کی رضا کو دوسروں کی خوشی سے زیادہ اہم سمجھے۔

2۔اللہ تعالیٰ کی محبت دوسری تمام محبتوں پر اس طرح غالب رہے کہ انسان ہر محبت کو اللہ تعالیٰ کے لیے قربان کر سکے۔

اللہ تعالیٰ سے اتنی شدید محبت کی وجہ کیا ہے؟

اللہ تعالیٰ کے احسانات، اس کی نعمتیں اور اس کے انعامات ہر ذات سے بڑھ کر ہیں۔

وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا

''اور اگر تم اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کو گننا چاہو تو تم انہیں گن نہیں سکتے۔''

(ابراہیم:34)

اسی لیے سب سے زیادہ محبت اللہ تعالیٰ ہی کا حق ہے۔

اللہ تعالیٰ کی محبت ہم سے کیا تقاضا کرتی ہے؟

1۔صرف اللہ تعالیٰ ہی کی عبادت کرنی چاہیے یعنی اس کا ہر حکم ماننا چاہیے۔

2۔اللہ تعالیٰ ہی کا شکر گزار بن کر رہنا چاہیے۔

3۔صرف اللہ تعالیٰ ہی سے ڈرنا چاہیے۔

4۔اللہ تعالیٰ ہی سے مدد طلب کرنی چاہیے۔

5۔اللہ تعالیٰ پر ہی بھروسہ رکھنا چاہیے۔

6۔اللہ تعالیٰ کے قانون کی پیروی کرنی چاہیے۔

7۔اللہ تعالیٰ ہی سے ہدایت مانگنی چاہیے۔

ایمان لانے والے کیسے ہوتے ہیں؟

ایمان لانے والے اللہ تعالیٰ سے سب سے بڑھ کر محبت رکھتے ہیں۔

جو اللہ تعالیٰ سے سچی محبت نہیں رکھتا اس کا زندگی پر کیا اثر ہوتا ہے؟

وہ اللہ تعالیٰ کی ناشکری کرتا ہے،لوگوں سے ڈرتا ہے،اللہ تعالیٰ کی بجائے دوسروں پر بھروسہ کرتا ہے اور دوسروں سے مدد مانگتا ہے۔

نوٹ: اللہ تعالیٰ کی نعمتوں پر غور کریں کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے کیا کچھ عطا کیا ہے۔اللہ تعالیٰ کا بہت شکرادا کریں۔اس کو یاد رکھیں تو اللہ تعالیٰ سے محبت میں اضافہ ہوگا۔(انشاءاللہ)

ASSESSMENT TIME

بہت حد تک: 2   کسی حد تک: 1   نہیں: 0

کیا میں اللہ تعالیٰ کو یاد کرتا/ کرتی ہوں؟	
کیا میں صبح شام اللہ تعالیٰ کو یاد کرتا/ کرتی ہوں؟	

کیا میں اللہ تعالیٰ کا ہر کہا مانتا/مانتی ہوں؟	
کیا مجھے اللہ تعالیٰ سے ڈر لگتا ہے؟	
کیا میں اللہ تعالیٰ سے دُعائیں مانگتا/مانگتی ہوں؟	
کیا مجھے اللہ تعالیٰ پر بھروسہ ہے؟	
کیا مجھے نماز پڑھنا پسند ہے؟	

ACTIVITY

خالی جگہ میں ''مجھے پسند ہے'' یا ''مجھے ناپسند ہے'' لکھیں۔

Shopping کرنا ____________________

T.v دیکھنا ____________________

کھیلنا ____________________

باہر کھانا کھانا ____________________

پہاڑوں پر چڑھنا ____________________

امتحان دینا ____________________

مزاحیہ کتابیں پڑھنا ____________________

مطالعہ کرنا ____________________

اپنے کمرے کی صفائی کرنا ____________________

موسیقی سننا ____________________

دوڑنا ________________

فون پر باتیں کرنا ________________

پکنک پر جانا ________________

دوستوں سے ملنا ________________

کیا اللہ تعالیٰ کو وہ پسند ہے جو آپ کو پسند ہے؟

ACTIVITY

کیا ہوگا اگر!

آپ سکول دیر سے پہنچیں؟

آپ امتحانوں میں فیل ہو جائیں؟

آپ کلاس میں شور کریں؟

آپ پنسل گھر بھول جائیں؟

آپ ہوم ورک نہ کریں؟

بغیر بتائے آپ بارہ بجے تک گھر سے باہر رہیں؟

آپ اپنے دوست سے کیا وعدہ پورا کرنے میں دیر کریں؟

ذرا سوچیں! آپ کو فیصلہ کرنے کی طاقت کس نے دی؟

جو کام آپ کرنا چاہتے ہیں اُن کے آگے Tick لگائیں۔

اور جو کام آپ نہیں کرنا چاہتے یا مجبوراً کرنے کرنے پڑتے ہیں ان کے آگے × لگا دیں۔

کلاس روم ہوم کی صفائی ________

انگلش کا مطالعہ ________

ہوم ورک کرنا ________

کمپیوٹر گیم کھیلنا ________

ٹی وی دیکھنا ________

Pizza کھانا ________

مذاحیہ کتاب پڑھنا ________

میری دولت: رسولوں پر ایمان

[A] رسول کون تھے؟

رسول سب سے اچھے انسان تھے۔

رسول اللہ تعالیٰ کے پیامبر تھے۔

رسولوں کو اللہ تعالیٰ نے ان کی اچھی صفات کی وجہ سے چنا تھا۔

کوئی انسان خود سے رسول نہیں بن سکتا۔

رسول اللہ تعالیٰ کی راہ نمائی کے مطابق خود چلتے تھے اور دوسروں کو چلاتے تھے۔

ہر قوم کے لیے ایک راہ نمائی کرنے والا ضرور آیا۔

رسول سچے امانت دار اور وعدہ پورا کرنے والے انسان تھے۔

رسولوں نے ہمیں بتایا کہ:

ہم کس لیے پیدا کیے گئے ہیں؟

ہماری زندگی کا مقصد کیا ہے؟

ہم نے کیوں زندہ رہنا ہے؟

ہم نے اپنی زندگی میں کیا کرنا ہے؟

رسولوں نے انسانوں کو اپنے خالق سے ملایا۔

رسولوں نے ہمیں بتایا کہ ہمیں اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا۔ وہ ہماری زندگی کا مالک ہے۔ وہ ہماری جان قبض کرنے والا ہے۔ وہی حساب کتاب لینے والا ہے۔

رسولوں نے ہمیں آخرت کا سچا علم دیا کہ مرنے کے بعد انسان نے فنا نہیں ہونا بلکہ دوبارہ زندگی ملنی ہے۔

رسولوں نے ہمیں یہ بتایا کہ حساب کتاب کے بعد جنت ملے گی یا جہنم میں بھیجے جائیں گے۔

رسول ہمیں کامیاب کروانے کے لیے آئے۔

رسولوں نے کامیابی کا راستہ دکھایا۔

رسولوں نے ناکامی سے ڈرایا۔

رسول کوئی بات اپنی طرف سے نہیں بتاتے۔

رسول اللہ تعالیٰ کے پیغام کو وحی کے ذریعے پاتے رہے تھے۔

رسولوں کے پاس فرشتے اللہ تعالیٰ کا پیغام لے کر آتے تھے۔

رسولوں کی راہ نمائی میں غلطی نہیں ہوتی۔

رسولوں کی راہ نمائی کے بغیر انسان گمراہ ہوسکتا ہے، کامیاب نہیں ہوسکتا۔

رسولوں نے ہمیں اللہ تعالیٰ کی مرضی کے مطابق جینا سکھایا۔

رسول جو کہتے تھے کر کے دکھاتے تھے۔

رسول ہمارے محسن ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے بہت سے رسول بھیجے، آدم علیہ السلام ابراہیم علیہ السلام، نوح علیہ السلام، موسیٰ علیہ السلام، عیسیٰ علیہ السلام، وغیرہ سب ہمارے پیغمبر ہیں۔

ہمیں اپنے رسولوں سے محبت ہے۔

ہمیں اپنے ہیروز سے محبت ہے۔

محمد رسول اللہ ﷺ اللہ تعالیٰ کے آخری رسول تھے۔

محمد رسول اللہ ﷺ نے ہمیں زندگی کا ایک ایک طریقہ سکھایا۔

محمد رسول اللہ ﷺ پر آخری کتاب قرآن مجید نازل ہوئی۔

محمد رسول اللہ ﷺ کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

''جس طرح ہم نے تمہارے درمیان تم ہی میں سے رسول بھیجا جو تمہیں ہماری آیات پڑھ کر سناتا ہے اور تمہیں پاک کرتا ہے اور تمہیں کتاب اور حکمت کی تعلیم دیتا ہے اور تمہیں وہ کچھ سکھاتا ہے جو کچھ تم نہیں جانتے تھے۔''

(البقرہ:151)

''اور ہم نے ہر رسول کو اس لیے بھیجا تاکہ اللہ کے حکم سے اس کی اطاعت کی جائے۔''

(النساء:64)

''اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔''

(آل عمران:132)

''اور جو کوئی رسول کی مخالفت کرے گا اس کے بعد کہ اس پر ہدایت واضح ہو چکی اور اہل ایمان کے راستے کے علاوہ کوئی اور راستہ اختیار کرے گا تو ہم اس کو اسی طرف پھیر دیں گے جس طرف وہ پھرے گا۔ پھر اسے جہنم میں داخل کر دیں گے جو بہت برا ٹھکانہ ہے۔''

(النساء:115)

[B] رسولوں کا تعارف

حضرت آدم علیہ السلام:

پہلے رسول، پہلے انسان۔

حضرت نوح علیہ السلام:

اللہ تعالیٰ نے حضرت نوح علیہ السلام کو اور ایمان والوں کو بچالیا اور جنہوں نے ان کی مخالفت کی ان کو حضرت نوح علیہ السلام کے بیٹے سمیت طوفان میں غرق کر دیا۔

حضرت صالح علیہ السلام:

ایک اونٹنی حضرت صالح علیہ السلام کو نشانی کے طور پر دی گئی تھی۔ برے کام کرنے والوں کو ہلاک کر دیا گیا۔

حضرت یوسف علیہ السلام:

ان کے بھائیوں نے انہیں ایک اندھے کنوئیں میں پھینک دیا۔ ایک عرصہ گزرنے کے بعد حضرت یوسف علیہ السلام مصر کے حکمران بن گئے۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام:

انہیں فرعون کی طرف بھیجا گیا تھا جو مصر کا بادشاہ تھا۔ انہیں دو نشانیاں دی گئی تھیں: عصا جو سانپ بن جاتا تھا اور چمکتا ہوا ہاتھ۔ فرعون کو سمندر میں ڈبو دیا گیا تھا۔ موسیٰ علیہ السلام کو تورات دی گئی تھی۔

حضرت یونس علیہ السلام:

ایک مچھلی نے انہیں نگل لیا تھا۔جب انہوں نے اللہ تعالیٰ سے بہت گڑ گڑا کر دُعا کی تو اللہ تعالیٰ نے انہیں مچھلی کے پیٹ سے نکال لیا۔

حضرت داؤد علیہ السلام:

اللہ کے نبی اور بادشاہ تھے۔انہوں نے جالوت کو قتل کیا تھا۔انہیں زبور دی گئی تھی۔

حضرت سلیمان علیہ السلام:

حضرت داؤد علیہ السلام کے بیٹے تھے۔بہت عقلمند اور انصاف کرنے والے بادشاہ تھے۔پرندوں اور چیونٹیوں وغیرہ کی زبان سمجھ سکتے تھے۔ایک پرندے ہدہد نے حضرت سلیمان علیہ السلام کو سبا کی ملکہ کے بارے میں بتایا تھا۔ملکۂ سبا نے ان کے پاس اپنے کچھ لوگوں کو پیغام دے کر بھیجا تھا۔ملکہ نے بعد میں اسلام قبول کرلیا۔

حضرت زکریا علیہ السلام اور حضرت یحییٰ علیہ السلام:

حضرت زکریا علیہ السلام جب بوڑھے ہوگئے تو ان کے ہاں حضرت یحییٰ علیہ السلام پیدا ہوئے۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام:

انہیں بغیر باپ کے پیدا کیا گیا تھا۔حضرت مریمؑ ان کی والدہ تھیں۔حضرت عیسیٰ علیہ السلام جب دودھ پیتے بچے تھے تو انہوں نے اپنی ماں کی گود میں لوگوں سے بات کی تھی۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام:

اللہ تعالیٰ نے اس وقت حضرت ابراہیم علیہ السلام کو بچالیا جب انہیں آگ میں پھینکا گیا تھا۔

محمد رسول اللہ ﷺ سے محبت

اللہ کے رسول ﷺ سے محبت کتنی ضروری ہے؟

محمد ﷺ سے محبت کے بغیر ایمان مکمل نہیں ہوسکتا۔

اللہ کے رسول ﷺ سے کتنی محبت کی جائے؟

آپ ﷺ نے فرمایا:

''تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہوسکتا جب تک میں اسے اس کے والدین، اولاد اور دنیا کے تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہوجاؤں۔''

(بخاری:15)

یعنی آپ ﷺ کی محبت اللہ تعالیٰ کے بعد ہر محبت سے بڑھ کر ہو۔

نبی کریم ﷺ سے محبت کی وجہ کیا ہے؟

1۔آپ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے دین اسلام ہمیں سکھایا۔

2۔زندگی گزارنے کا ایک ایک طریقہ سکھایا۔

3۔لڑکیوں کو زندہ رہنے کا حق دیا۔

4۔غلاموں،یتیموں، بیواؤں اور غریبوں کو انسان ہونے کا حق دیا۔

5۔انسانوں کو انسانوں کی غلامی سے نکال کر اللہ تعالیٰ کی غلامی کا پیغام دیا۔

6۔آخرت کی بھلائی اور کامیابی کا راستہ بتایا اور اس پر عمل کر کے دکھایا۔

7۔جہنم کی ہولنا کیوں سے بچنے کے طریقے بتائے۔

رسول اللہ ﷺ سے محبت ہم سے کیا demand کرتی ہے؟

1۔آپ ﷺ کی سنت سے محبت رکھی جائے۔

2۔آپ ﷺ کے طریقے کی پیروی کی جائے۔

3۔آپ ﷺ نے جو کام کرنے کا حکم دیا ہے وہ کیا جائے اور جس سے روکا ہے اس سے رکا جائے۔

4۔آپ ﷺ کے ادب واحترام کا خیال رکھا جائے یعنی آپ ﷺ کے احکامات سے پیش قدمی نہ کی جائے۔

5۔آپ ﷺ پر کثرت سے درود وسلام بھیجا جائے۔

رسول اللہ ﷺ سے محبت اور اطاعت کا کیا فائدہ ہوتا ہے؟

1۔آپ ﷺ کی محبت اور اطاعت جنت میں لے جانے والی ہے۔

آپ ﷺ نے فرمایا:

مَنْ اَطَاعَنِیْ دَخَلَ الْجَنَّۃ

''جس نے میری اطاعت کی وہ جنت میں جائے گا۔''

(بخاری:7280)

2۔آپ ﷺ کی سنت سے محبت رکھنے اور اطاعت کرنے سے اللہ تعالیٰ کی رحمت ہوتی ہے۔

3۔آپ ﷺ کی اطاعت دراصل اللہ تعالیٰ کی اطاعت ہے۔

4۔آپ ﷺ کی سنت سے محبت رکھنے سے، اس پر عمل کرنے سے یعنی اطاعت و پیروی کرنے سے

اللہ تعالیٰ کی محبت ملتی ہے۔

5۔آپ ﷺ کی سنت پر عمل کرنے سے اور آپ ﷺ کی اطاعت کرنے سے گناہ معاف ہوتے ہیں۔

رسول اللہ ﷺ سے محبت نہ کرنے کا اور آپ ﷺ کی اطاعت نہ کرنے کا کیا نقصان ہے؟

آپ ﷺ سے محبت کیے بغیر ایمان مکمل نہیں ہوتا اور ایمان کے بغیر کوئی عمل قابلِ قبول نہیں۔

آپ ﷺ کی نافرمانی دراصل اللہ تعالیٰ کی نافرمانی ہے۔

اللہ کے رسول ﷺ نے جس طرح زندگی گزاری، اسلام کو ہم تک پہنچانے کے لیے جو تکالیف برداشت کیں، اگر ہم ان کو پڑھیں اور اپنے اندر وہ خصوصیات پیدا کرنے کی کوشش کریں تو انشااللہ نبی کریم ﷺ سے محبت میں اضافہ ہوگا۔

ASSESSMENT TIME

اپنا جائزہ اس Scale پر لیں:

Marking Scale: بہت حد تک: 2 کسی حد تک: 1 نہیں: 0

کیا مجھے محمد رسول اللہ ﷺ سے محبت ہے؟	
کیا مجھے رسول اللہ ﷺ کی کچھ احادیث یاد ہیں؟	
کیا مجھے رسول اللہ ﷺ دنیا کے سب سے بڑے انسان لگتے ہیں؟	
کیا مجھے رسول اللہ ﷺ سب سے زیادہ پیارے ہیں؟	
کیا میں اپنی زندگی کے کاموں میں رسول اللہ ﷺ کا طریقہ اپناتا/اپناتی ہوں؟	

کیا میں رسول اللہ ﷺ پر دُورد بھیجتا/ بھیجتی ہوں؟	
کیا میں وہ کام کرتا/ کرتی ہوں جس کا رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا ہے؟	
کیا میں وہ کام کرنے سے رُکتا/رُکتی ہوں جس سے رسول اللہ ﷺ نے روکا؟	
کیا مجھے یقین ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی محبت اور اطاعت جنت میں لے جانے والی ہے؟	
کیا مجھے یقین ہے کہ رسول اللہ ﷺ اور اللہ تعالیٰ کے طریقے سے محبت رکھنے سے اللہ تعالیٰ کی رحمت ہوتی ہے؟	
کیا مجھے یقین ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے اور اللہ تعالیٰ کی سنت سے محبت کرنے اور اس پر عمل کرنے سے اللہ تعالیٰ کی محبت ملتی ہے؟	
کیا مجھے یقین ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی سنت پر عمل کرنے سے گناہ معاف ہوتے ہیں؟	

ACTIVITY

درست جواب کے آگے Tick کا نشان لگائیں۔

رسول اللہ ﷺ کہاں پیدا ہوئے؟

مدینہ	مکہ

والد کی وفات ہوئی۔

آپ ﷺ کی پیدائش سے پہلے	آپ کی پیدائش کے بعد

بچپن میں رسول اللہ ﷺ کس کے ساتھ رہے؟

اپنے چچا	حلیمہ

رسول اللہ ﷺ کی دیکھ بھال کس نے کی؟

گائے	ماں

والدہ آمنہ کی وفات کے وقت رسول اللہ ﷺ کی عمر کیا تھی؟

چار سال	چھ سال

چچا جنہوں نے رسول اللہ ﷺ کی پرورش کی کون تھے؟

عبدالمطلب	ابوطالب

مختلف ایک جیسے رنگوں کا استعمال کر کے کالم ملائیں:

محمد ﷺ	آپ ﷺ کی پرورش کی
آمنہ	عرب
عبداللہ	تاریخ پیدائش
دادا	ابوطالب
چچا	آخری پیغمبر
12 ربیع الاول	جس سال وہ پیدا ہوئے
ہاتھی کا سال	عبدالمطلب
مکہ	والد
حلیمہ	والدہ

ACTIVITY

ہر رسول کی خصوصیات اور واقعات یاد کریں۔اور کلاس میں مقابلہ جیتیں!

میری دولت: فرشتوں پر ایمان

فرشتے

فرشتے اللہ تعالیٰ کی مخلوق ہیں۔

فرشتوں کو اللہ تعالیٰ نے نور سے پیدا کیا۔

فرشتے ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرتے ہیں۔

فرشتے اللہ تعالیٰ کے کارندے ہیں۔

فرشتے اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق سارے کام کرتے ہیں۔

حضرت جبرائیل علیہ السلام وحی لے کر آتے تھے۔

حضرت اسرافیل علیہ السلام صور پھونکیں گے تو قیامت آجائے گی۔

حضرت میکائیل علیہ السلام بارشوں کا انتظام کرتے ہیں۔

حضرت عزرائیل علیہ السلام جان نکالتے ہیں۔

منکر نکیر قبر میں سوال جواب کریں گے۔

کراماً کاتبین ہمارے سارے اعمال کا ریکارڈ تیار کر رہے ہیں۔

فرشتے اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق انسانوں کی حفاظت کرتے ہیں۔

فرشتے اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق انسانوں کی مدد کرتے ہیں۔

فرشتے اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق اللہ تعالیٰ کو اپنا ربّ مان کر ثابت قدمی اختیار کرنے والوں پر نازل ہوتے ہیں۔

وہ ایسے بندوں کو کہتے ہیں غم نہ کرو، خوف نہ کھاؤ، اللہ تعالیٰ کی جنت کی بشارت حاصل کرو۔

فرشتے نیک انسانوں کے دل میں نیکی کے خیالات ڈالتے ہیں پھر انسان نیکیاں کرتے ہیں۔

فرشتے نیک انسانوں کے حق میں دعائیں کرتے ہیں۔

فرشتے نیک انسانوں کے حق میں استغفار کرتے ہیں۔

فرشتے نیک انسانوں کے دوست بن جاتے ہیں۔

فرشتوں سے دوستی کرنے والے خوش نصیب ہوتے ہیں۔

فرشتوں سے دوستی کی دُعائیں کرنی چاہئیں۔

ASSESSMENT TIME

اپنا جائزہ اس Scale پر لیں:

Marking Scale: بہت حد تک: 2 کسی حد تک: 1 نہیں: 0

کیا میرے دل کو یقین ہے کہ فرشتے اللہ تعالیٰ کی مخلوق ہیں؟	
کیا میرے دل کو یقین ہے کہ فرشتوں کو اللہ تعالیٰ نے نور سے پیدا کیا؟	
کیا میرے دل کو یقین ہے کہ فرشتے ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرتے ہیں؟	
کیا میرے دل کو یقین ہے کہ فرشتے اللہ تعالیٰ کے کارندے ہیں؟	

کیا میرے دل کو یقین ہے کہ فرشتے اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق سارے کام کرتے ہیں؟	
کیا میرے دل کو یقین ہے کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام وحی لے کر آتے تھے؟	
کیا میرے دل کو یقین ہے کہ حضرت اسرافیل علیہ السلام صور پھونکیں گے تو قیامت آجائے گی؟	
کیا میرے دل کو یقین ہے کہ حضرت میکائیل علیہ السلام بارشوں کا انتظام کرتے ہیں؟	
کیا میرے دل کو یقین ہے کہ حضرت عزرائیل علیہ السلام جان نکالتے ہیں؟	
کیا میرے دل کو یقین ہے کہ منکر نکیر قبر میں سوال جواب کریں گے؟	
کیا میرے دل کو یقین ہے کہ کراماً کاتبین ہمارے سارے اعمال کا ریکارڈ تیار کر رہے ہیں؟	
کیا میرے دل کو یقین ہے کہ فرشتے اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق انسانوں کی حفاظت کرتے ہیں؟	
کیا میرے دل کو یقین ہے کہ فرشتے اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق انسانوں کی مدد کرتے ہیں؟	
کیا میرے دل کو یقین ہے کہ فرشتے اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق اللہ کو اپنا ربّ مان کر ثابت قدمی اختیار کرنے والوں پر نازل ہوتے ہیں؟	
کیا میرے دل کو یقین ہے کہ فرشتے کہتے ہیں غم نہ کرو، خوف نہ کھاؤ، اللہ تعالیٰ کی جنت کی بشارت حاصل کرو؟	
کیا میرے دل کو یقین ہے کہ فرشتے نیک دلوں میں نیکی کے خیالات ڈالتے ہیں پھر انسان نیکیاں کرتے ہیں؟	
کیا میرے دل کو یقین ہے کہ فرشتے نیک انسانوں کے حق میں دُعائیں کرتے ہیں؟	
کیا میرے دل کو یقین ہے کہ فرشتے انسانوں کے حق میں استغفار کرتے ہیں؟	

کیا میرے دل کو یقین ہے کہ فرشتے نیک انسانوں کے دوست بن جاتے ہیں؟	
کیا میرے دل کو یقین ہے کہ فرشتوں سے دوستی کرنے والے خوش نصیب ہوتے ہیں؟	
کیا میرے دل کو یقین ہے کہ فرشتوں سے دوستی کی دُعائیں کرنی چاہئیں؟	

میری دولت: کتابوں پر ایمان

[A] اللہ تعالیٰ کی کتابیں

اللہ تعالیٰ کی کتابیں کیا ہیں؟

یہ ہمارے لیے اللہ تعالیٰ کی طرف سے راہ نمائی کی کتابیں ہیں۔

یہ زندگی کے لیے راہ نمائی رکھتی ہیں۔

قران اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے جو اپنے اندر مکمل ضابطہ حیات رکھتی ہے اور بتاتی ہے کہ زندگی کیسے گزارنی ہے۔

[B] قرآن مجید

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی کتاب ہے۔

قرآن مجید بڑی خیر و برکت والی رات میں نازل ہوا۔

قرآن مجید انسانوں کے لیے راہ نمائی کی کتاب ہے۔

قرآن مجید انسانوں کے لیے ہدایت کی کتاب ہے۔

قرآن مجید سے نصیحت ملتی ہے۔

قرآن مجید کا مقصد یہ ہے کہ انسانوں کو یہ پتہ چل جائے کہ انہیں کس مقصد کے لیے پیدا کیا گیا۔

قرآن مجید انسانوں کو ان کے اعمال کے نتائج سے باخبر کرنے کے لیے آیا ہے۔

قرآن مجید کی حفاظت کی ذمہ داری اللہ تعالیٰ نے لی ہے۔اس کا کوئی حرف،کوئی آیت آج تک نہیں بدلی۔

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل ہونے والا آخری کلام ہے۔

قرآن مجید میں پہلے گزری ہوئی قوموں کے حالات ہیں۔

قرآن مجید کا علم حاصل کرنا ہر انسان کا فرض ہے۔

قرآن مجید کے مطابق عمل کرنا ہر انسان پر فرض ہے۔

قرآن مجید ساری انسانیت کے لیے راہ نمائی ہے۔

قرآن مجید کو چھوڑنے والے کے لیے اللہ تعالیٰ کا عذاب ہے۔

قرآن مجید قیامت کے دن سفارش کرے گا۔

قرآن میں شک اور شبہ کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔

قرآن تمام روحانی اور جسمانی بیماریوں کے لئے شفا ہے۔

ASSESSMENT TIME

اپنا جائزہ اس Scale پر لیں:

Marking Scale: بہت حد تک: 2 کسی حد تک: 1 نہیں: 0

کیا میرے دل کو یقین ہے کہ قرآن اللہ تعالیٰ کی کتاب ہے؟	
کیا میرے دل کو یقین ہے کہ قرآن مجید میں کوئی شک نہیں؟	

کیا میرے دل کو یقین ہے کہ اللہ تعالیٰ کا خوف رکھنے والے قرآن مجید کی ہدایت سے فائدہ اٹھاتے ہیں؟	
کیا میرے دل کو یقین ہے کہ نماز قائم کرنے والے قرآن سے راہ نمائی حاصل کر سکتے ہیں؟	
کیا میرے دل کو یقین ہے کہ اللہ تعالیٰ کے دیئے ہوئے رزق میں سے خرچ کرنے والے قرآن مجید کی راہ نمائی سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں؟	
کیا میرے دل کو یقین ہے کہ قرآن مجید اور پہلی کتابوں پر ایمان رکھنے والے قرآن مجید کی راہ نمائی سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں؟	
کیا میرے دل کو یقین ہے کہ آخرت پر یقین رکھنے والے قرآن مجید کی راہ نمائی سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں؟	
کیا میرے دل کو یقین ہے کہ قرآن مجید سے ہدایت حاصل کرنے والے ہی سیدھے راستے پر ہیں؟	
کیا میرے دل کو یقین ہے کہ قرآن مجید کی راہ نمائی سے فائدہ حاصل کرنے والے ہی کامیاب ہونے والے ہیں؟	
کیا میرے دل کو یقین ہے کہ جن لوگوں نے قرآن مجید کی راہ نمائی سے فائدہ اٹھانے سے انکار کر دیا وہ ایمان لانے والے نہیں ہیں؟	
کیا میرے دل کو یقین ہے کہ جن لوگوں نے قرآن مجید کی راہ نمائی سے فائدہ اٹھانے سے انکار کر دیا، اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں اور کانوں پر مہر لگا دی ہے اور ان کی آنکھوں پر پردہ پڑ گیا ہے۔ وہ سخت سزا کے مستحق ہیں؟	

کیا میرے دل کو یقین ہے کہ جو لوگ قرآن مجید کی راہ نمائی سے فائدہ اٹھانے والے نہیں وہ اللہ اور ایمان لانے والوں سے دھوکہ کر رہے ہیں؟	
کیا میرے دل کو یقین ہے کہ جو لوگ قرآن مجید کی راہ نمائی سے فائدہ اٹھانے والے نہیں وہ خود اپنے آپ کو دھوکے میں ڈال رہے ہیں اور انہیں اس کا شعور نہیں ہے؟	
کیا میرے دل کو یقین ہے کہ جو لوگ قرآن مجید کی راہ نمائی سے فائدہ اٹھانے والے نہیں ان کے دلوں میں ایک بیماری ہے جسے اللہ نے اور زیادہ بڑھا دیا ہے؟	
کیا میرے دل کو یقین ہے کہ قرآن مجید کی راہنمائی سے فائدہ نہ اٹھانے والے بے وقوف ہیں مگر جانتے نہیں؟	
کیا میرے دل کو یقین ہے کہ قرآن مجید کی راہ نمائی سے فائدہ نہ اٹھانے والوں سے اللہ تعالیٰ مذاق کر رہا ہے؟	
کیا میرے دل کو یقین ہے کہ قرآن مجید کی راہ نمائی سے فائدہ نہ اٹھانے والوں نے ہدایت کے بدلے گمراہی خرید لی ہے؟	
کیا میرے دل کو یقین ہے کہ قرآن مجید کی راہ نمائی سے فائدہ نہ اٹھانے والے ہرگز صحیح راستے پر نہیں ہیں؟	
کیا میرے دل کو یقین ہے کہ قرآن مجید کی راہ نمائی سے فائدہ نہ اٹھانے والوں کو جہالت کے اندھیروں میں کچھ نظر نہیں آتا؟	
کیا میرے دل کو یقین ہے کہ قرآن مجید کی راہ نمائی سے فائدہ نہ اٹھانے والے بہرے ہیں، گونگے ہیں، اندھے ہیں، وہ قرآن کی طرف نہیں پلٹیں گے؟	

[C] قرآن مجید سے محبت

قرآن کیا ہے؟

قرآن اللہ تعالیٰ کی کتاب ہے جسے اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے رسول ﷺ کے قلب مبارک پر نازل فرمایا تاکہ قرآن کے ذریعے لوگوں کے لیے ہدایت اور راہ نمائی کا کام ہو سکے۔

قرآن پڑھتے ہوئے کن باتوں کا خیال رکھنا چاہیے؟

1۔ وضو کر کے پڑھنا چاہیے۔

2۔ باادب بیٹھ کر پڑھنا چاہیے۔

3۔ سر ڈھانپ کر پڑھنا چاہیے۔

4۔ پڑھنے سے پہلے اَعُوْذُ بِاللہ پڑھنی چاہیے یعنی شیطان کے وسوسوں سے اللہ تعالیٰ کی پناہ ضرور مانگنی چاہیے۔

قرآن مجید کے ہم پر کیا حقوق ہیں؟

1۔ اس پر سچے دل سے ایمان لائیں یعنی یہ مان لیں کہ یہ اللہ تعالیٰ کی کتاب ہے۔ اسے اپنے لیے نعمت خیال کریں۔ اس کی ایک ایک بات کو سچ مانیں۔

2۔ اس کی زیادہ سے زیادہ تلاوت کریں۔

3۔ اس کو سمجھیں یعنی اس کے معنی کو جانیں۔

4۔اس کی آیات پرغور وفکر کریں۔

5۔اس پرعمل کریں۔

6۔اس کے پیغام کودوسروں تک پہنچائیں۔

قرآن مجید کوچھوڑنے کا یعنی اس کا حق ادا نہ کرنے کا کیا نقصان ہوتا ہے؟

1۔اللہ تعالیٰ دنیا کی زندگی میں انسان کے لیے مشکلات پیدا کر دیتے ہیں۔

2۔زندگی گزارنے کا طریقہ پتہ نہیں چلتا اور انسان گمراہ ہو جاتا ہے۔یہ گمراہی انسان کو جہنم میں لے جاتی ہے۔

3۔آخرت میں اللہ تعالیٰ اسے اندھا اٹھائیں گے۔

4۔آخرت میں اللہ تعالیٰ قرآن کو بھلانے والے کو بھول جائیں گے اور اسے کبھی نجات نہ ملے گی۔

نوٹ: قرآن مجید کو یہ سوچ کر پڑھیں کہ یہ اللہ تعالیٰ نے میرے نام خط بھیجا ہے اور پھر اس gift کی قدر کرتے ہوئے ہر روز کم ازکم پانچ آیات ضرور پڑھیں۔ان کو سمجھیں اور ان پر عمل کی کوشش کریں اور دوسروں کو بھی بتائیں۔

ASSESSMENT TIME

اپنا جائزہ اس Scale پر لیں:

Marking Scale: بہت حد تک: 2 کسی حد تک: 1 نہیں: 0

کیا میں قرآن کے مطالبات کو پورا کر رہی/رہا ہوں؟	
کیا میں قرآن کو شک سے پاک ذہن لے کر پڑھتی/پڑھتا ہوں؟	

کیا میں قرآن کے راستے کی مسافر بننا چاہتی/ چاہتا ہوں؟	
کیا میں خوف آخرت رکھتے ہوئے زندگی گزار رہی/ رہا ہوں؟	
کیا میں صرف اللہ تعالیٰ سے ڈرتی/ ڈرتا ہوں؟	
کیا میں اللہ سے سب سے زیادہ محبت کرتی/ کرتا ہوں؟	
کیا میں نے اللہ تعالیٰ کو اپنا بنا لیا ہے؟	
کیا میں نے صرف اللہ تعالیٰ کا غلام بننے کا فیصلہ کر لیا ہے؟	
کیا میں نے اللہ تعالیٰ کے دیئے ہوئے مشن کو اپنا ذاتی معاملہ بنا لیا ہے؟	
کیا میں اکثر دنیا کے معاملات میں کھو جاتا/ جاتی ہوں؟	
کیا میں نے عملی طور پر دوزخ سے بچنا شروع کر دیا ہے؟	
کیا میں نے اللہ تعالیٰ کے قرآن میں دیئے ہوئے احکامات کے سامنے سر جھکا دیا ہے؟	
کیا میں نے قرآن کی تعلیمات کو پھیلانا شروع کر دیا ہے؟	
کیا میں نے خود کو قرآن کے مطلوبہ انسان میں ڈھالنا شروع کر دیا ہے؟	
کیا میں نے قرآن کا کام کرنا شروع کر دیا ہے؟	

میری دولت: آخرت پر ایمان

[A] موت

اسلام ہمیں موت کے بعد کی زندگی کے بارے میں کیا تعلیم دیتا ہے؟

موت کے بعد کی زندگی میں ہر ایک سے سوال ہوگا۔ اگر ایک انسان نے اچھے اعمال کیے ہوں گے تب اس کو جنت ملے گی اور اگر اس نے برے اعمال کیے ہوں گے تو اس کو جہنم میں پھینک دیا جائے گا۔

انسان کی زندگی کا خاتمہ موت سے ہوتا ہے۔

موت کے بعد انسان کو دوبارہ زندگی ملے گی جیسے ہر روز نیند کے بعد انسان دوبارہ اٹھ جاتا ہے۔

موت کے بعد دوبارہ زندگی پہلی زندگی میں کیے گئے کاموں کے بدلے میں ملے گی۔

جس نے اپنی موت سے پہلے اچھے کام کیے اسے دوبارہ ملنے والی زندگی میں خوشیاں ملیں گی۔ جو کچھ انسان چاہے گا اسے ملے گا۔ اسے ہمیشہ کی جنت ملے گی۔

جس نے اپنی موت سے پہلے برے کام کیے اسے دوبارہ ملنے والی زندگی میں آگ میں ڈال دیا جائے گا جہاں وہ نہ جیے گا نہ مرے گا۔

موت سے پہلے کی زندگی چھوٹی ہے اور موت کے بعد کی زندگی ہمیشہ ہمیشہ کی ہوگی۔

موت کے بعد عمل کا وقت ختم ہو جائے گا۔

اپنی موت کو یاد کرنے کا انسان کو بہت فائدہ ہوتا ہے۔

موت کی یاد کی وجہ سے انسان دوسری زندگی کے لیے زیادہ کوشش کرتا ہے۔

موت کو یاد کرنے کی وجہ سے انسان اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتا ہے۔

موت کو یاد کرنے کی وجہ سے انسان دُعائیں کرتا ہے۔

موت کو یاد کرنے کی وجہ سے انسان اللہ تعالیٰ کو یاد کرتا ہے۔

موت کو یاد کرنے کی وجہ سے انسان برے کام نہیں کرتا مثلاً جھوٹ نہیں بولتا، چوری نہیں کرتا، وعدہ خلافی نہیں کرتا، دوسروں پر ظلم نہیں کرتا، کسی کا مذاق نہیں اڑاتا۔

موت کو یاد کرنے کی وجہ سے انسان اپنے ماں باپ کی خدمت کرتا ہے۔

موت کو یاد کرنے کی وجہ سے انسان اللہ تعالیٰ کی خوشی کے لیے کام کرتا ہے۔

موت کو یاد کرنے کی وجہ سے انسان دوسروں کی مدد کرتا ہے، بیماروں کا خیال رکھتا ہے، غریبوں کو کھانا کھلاتا ہے۔

موت کو یاد کرنے کی وجہ سے انسان اچھا انسان بن سکتا ہے۔

ASSESSMENT TIME

اپنا جائزہ اس Scale پر لیں:

Marking Scale: بہت حد تک: 2 کسی حد تک: 1 نہیں: 0

کیا مجھے یقین ہے کہ اگر میں نے موت سے پہلے اچھے کام کیے تو دوبارہ ملنے والی زندگی میں جو چاہوں گا وہ مل جائے گا؟	

کیا مجھے یقین ہے کہ اگر میں نے برے کام کیے تو میری موت کے بعد کی زندگی میں مجھے آگ میں ڈال دیا جائے گا؟	
کیا مجھے یقین ہے کہ میری موت کے بعد میرے عمل کا وقت ختم ہو جائے گا؟	
کیا مجھے یقین ہے کہ موت کو یاد کرنے کی وجہ سے میں اچھے کام کر سکتا/سکتی ہوں؟	
کیا مجھے یقین ہے کہ موت کو یاد کرنے کی وجہ سے میں برے کام چھوڑ سکتا ہوں/سکتی ہوں؟	
کیا مجھے یقین ہے کہ موت کو یاد کرنے کی وجہ سے میں اللہ تعالیٰ کی خوشی کے کام کر سکتا/سکتی ہوں؟	
کیا مجھے یقین ہے کہ موت کو یاد کرنے کی وجہ سے میں انسانوں کی خدمت کر سکتا/سکتی ہوں؟	
کیا مجھے یقین ہے کہ موت کو یاد کرنے کی وجہ سے میں اچھا انسان بن سکتا/سکتی ہوں؟	

[B] قیامت

جب سورج لپیٹ دیا جائے گا۔

اور جب تارے بکھر جائیں گے۔

اور جب پہاڑ چلائے جائیں گے۔

اور جب وحشی جانور اکٹھے کردیئے جائیں گے۔

اور جب سمندر بھڑکا دیئے جائیں گے۔

جب آسمان پھٹ جائے گا۔

اور وہ اپنے ربّ کا حکم سُنے گا اور اُس پر عمل کرے گا اور اُس کا حق بھی یہی ہے۔

اور جب زمین پھیلا دی جائے گی۔

اور جو کچھ اُس کے اندر ہے اُسے اُگل دے گی اور خالی ہو جائے گی۔

اور اپنے ربّ کا حکم سُنے گی اور اُس پر عمل کرے گی اور اُس کا حق بھی یہی ہے۔

جب قبریں کھول دی جائیں گی۔

جب جانیں جوڑ دی جائیں گی۔

ہر شخص جان لے گا جو اُس نے آگے بھیجا اور جو اُس نے پیچھے چھوڑا۔

اے انسان!

یقیناً تو اپنے ربّ کی طرف جانے کے لیے ساری دوڑ دھوپ کرنے والا ہے۔

پھر اُس سے ملنے والا ہے۔

پھر جس شخص کو اُس کا نامۂ اعمال اُس کے دائیں ہاتھ میں دیا گیا۔

پھر عنقریب اُس سے آسان حساب لیا جائے گا۔

اور وہ اپنے گھر والوں کی طرف خوش خوش لوٹے گا۔

اور جس کو اُس کا نامۂ اعمال اُس کے پیٹھ پیچھے سے دیا جائے گا۔

پھر عنقریب وہ اپنی موت کو پکارے گا۔

اور جہنم میں داخل ہوگا۔

یقیناً وہ اپنے گھر والوں میں خوش تھا۔

یقیناً اُس نے سمجھا تھا کہ وہ ہرگز نہیں پلٹے گا۔

کیوں نہیں! یقیناً اُس کا ربّ اُسے دیکھنے والا تھا۔

(الانشقاق:1-15)

ASSESSMENT TIME

اپنا جائزہ اس Scale پر لیں:

Marking Scale: بہت حد تک: 2 کسی حد تک: 1 نہیں: 0

کیا میرے دل کو یقین ہے کہ سورج لپیٹ دیا جائے گا؟	

کیا میرے دل کو یقین ہے کہ تارے جھڑ جائیں گے؟	
کیا میرے دل کو یقین ہے کہ پہاڑ چلا دیئے جائیں گے؟	
کیا میرے دل کو یقین ہے کہ سمندر بھڑ کا دیئے جائیں گے؟	
کیا میرے دل کو یقین ہے کہ جانیں جسموں سے جوڑ دی جائیں گے؟	
کیا میرے دل کو یقین ہے کہ میں اپنے ربّ کی طرف جانے والا/والی ہوں؟	
کیا میرے دل کو یقین ہے کہ نیک عمل کرنے والا جنت میں جائے گا؟	
کیا میرے دل کو یقین ہے کہ برے عمل کرنے والا جہنم میں جائے گا؟	

[C] اُس دن تم پیش کئے جاؤ گے

پھر جب یک بارگی صور میں پھونک ماردی جائے گی۔

اور زمین اور پہاڑوں کو اکٹھا کیا جائے گا۔

اور ایک ہی بار میں ریزہ ریزہ کر دیا جائے گا۔

پھر اُس دن واقع ہونے والی واقع ہو جائے گی۔

اور آسمان پھٹے گا۔

پھر اُس دن وہ کمزور پڑ جائے گا۔

اور فرشتے اُس کے کناروں پر ہوں گے۔

اور تیرے ربّ کے عرش کو اُس دن آٹھ فرشتے اپنے اوپر اُٹھائے ہوئے ہوں گے۔

اُس دن تم پیش کیے جاؤ گے۔

تم سے کوئی راز چھپا نہ رہ جائے گا۔

پھر جس کو اُس کا نامۂ اعمال اُس کے دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا

تو وہ کہے گا: ''لو میرا نامۂ اعمال پڑھو۔

یقیناً میں سمجھتا تھا کہ مجھے ضرور میرا حساب ملنے والا ہے۔''

پھر وہ دل پسند عیش میں ہو گا۔

عالی مقام جنت میں۔

اُس کے پھل جھکے ہوئے ہوں گے۔

مزے سے کھاؤ اور پیو

اپنے اعمال کے بدلے میں جو تم نے گزرے دنوں میں آگے بھیجے تھے۔

لیکن

جس کو اُس کا نامۂ اعمال بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا

تو وہ کہے گا: ''اے کاش! میرا نامۂ اعمال مجھے نہ دیا جاتا!

اور میں نہ جانتا کہ میرا حساب کیا ہے؟

اے کاش! وہ موت فیصلہ کن ہوتی!

آج میرا مال میرے کام نہ آیا۔

میری سب حجت بازی مجھ سے ختم ہوگئی۔

پکڑو اسے۔ پھر اُسے طوق ڈال دو۔

اُسے جہنم میں جھونک دو۔

پھر ایک زنجیر میں جس کی پیمائش ستر ہاتھ ہے، اس کو جکڑ دو۔

یقیناً وہ عظمت والے اللہ پر ایمان نہیں لاتا تھا۔

اور وہ مسکین کو کھانا کھلانے پر ترغیب نہ دیتا تھا۔

پھر آج یہاں اُس کا کوئی غم خوار دوست نہیں۔

اور نہ زخموں کے دھووَن کے سوا اُس کے لیے کوئی کھانا ہے۔

جسے خطا کاروں کے سوا کوئی نہیں کھاتا۔

(الحاقہ:13۔37)

ASSESSMENT TIME

اپنا جائزہ اس Scale پر لیں:

Marking Scale: بہت حد تک: 2 کسی حد تک: 1 نہیں: 0

کیا میرے دل کو یقین ہے کہ آسمان پھٹ جائے گا؟	
کیا میرے دل کو یقین ہے کہ زمین اور آسمان ریزہ ریزہ ہو جائیں گے؟	
کیا میرے دل کو یقین ہے کہ مجھے اللہ تعالیٰ کے سامنے پیش کیا جائے گا؟	
کیا میرے دل کو یقین ہے کہ میرا نامۂ اعمال میرے ہاتھ میں پکڑایا جائے گا؟	
کیا میرے دل کو یقین ہے کہ اگر میں نے نیک کام کئے تو میرا نامۂ اعمال میرے دائیں ہاتھ میں پکڑایا جائے گا؟	
کیا میرے دل کو یقین ہے کہ اگر میں نے برے کام کیے تو میرا نامۂ اعمال میرے بائیں ہاتھ میں پکڑا دیا جائے گا؟	

[D] فیصلے کا دن

یقیناً فیصلے کا دن ایک مقرر وقت ہے۔
جس دن صور میں پھونک ماری دی جائے گی۔
پھر تم فوج در فوج نکل آ ؤ گے۔
اور آسمان کھول دیا جائے گا اور وہ دروازے ہو جائے گا۔
اور پہاڑ چلائے جائیں گے پھر وہ سراب بن جائیں گے۔
یقیناً جہنم ایک گھات ہے۔
سرکشوں کا ٹھکانہ ہے۔
جس میں وہ مدتوں پڑے رہیں گے۔
اُس میں وہ نہ کسی ٹھنڈک کو چکھیں گے اور نہ پینے کی چیز کو مگر گرم پانی اور پیپ۔
بدلہ ہے عمل کے مطابق۔
یقیناً وہ کسی حساب کی اُمید نہیں رکھتے تھے۔
اور انہوں نے ہماری آیات کو بالکل جھٹلا دیا تھا۔
اور ہم نے ہر چیز کو لکھ کر شمار کر رکھا تھا۔
پھر چکھو۔ ہم تمہارے لیے عذاب کے سوا کچھ اضافہ نہ کریں گے۔

یقیناً اللہ تعالیٰ سے ڈر جانے والوں کے کامیابی کا ایک مقام ہے۔

باغ اور انگور اور نوخیز ہم عمر لڑکیاں۔

اور چھلکتے ہوئے جام۔

وہ اس میں کوئی لغو نہ سنیں گے اور نہ کوئی جھوٹی بات۔

بدلہ اور بہت سا انعام تیرے ربّ کی طرف سے۔

ربّ ہے آسمان اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے۔

وسیع رحمت والا۔

کسی کو اُس سے بولنے کی طاقت نہ ہوگی۔

جس دن روح اور فرشتے صف بستہ کھڑے ہوں گے۔

کوئی نہ بولے گا مگر جس کے لیے رحمٰن اجازت دے اور وہ ٹھیک بات کرے۔

یہ دین برحق ہے۔

پھر جو شخص چاہے اپنے ربّ کی طرف پلٹنے کا راستہ اختیار کرے۔

یقیناً ہم نے تم لوگوں کو اُس عذاب سے خبردار کر دیا ہے جو قریب ہے۔

جس دن آدمی اس کو دیکھ لے گا جو اس کے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے۔

اور انکار کرنے والا کہے گا:

''اے کاش! میں مٹی ہوتا۔''

(النباء:17-14)

ASSESSMENT TIME

اپنا جائزہ اس Scale پر لیں:

Marking Scale: بہت حد تک: 2 کسی حد تک: 1 نہیں: 0

کیا میرے دل کو یقین ہے کہ فیصلے کے دن کے لیے وقت مقرر ہے؟	
کیا میرے دل کو یقین ہے کہ سارے انسان فوج درفوج نکل آئیں گے؟	
کیا میرے دل کو یقین ہے کہ آسمان دروازے دروازے ہوجائے گا؟	
کیا میرے دل کو یقین ہے کہ جہنم برے کام کرنے والوں کا ٹھکانہ ہے؟	
کیا میرے دل کو یقین ہے کہ انسان برے کام تب کرتا ہے جب اسے حساب کی امید نہیں ہوتی؟	
کیا میرے دل کو یقین ہے کہ اللہ تعالیٰ سے ڈر کر رہنے والوں کے لیے جنت ہے؟	

[E] جزا کا دن

تم کیا جانو کہ جزا کا دن کیا ہے؟

پھر تمہیں کیا معلوم کہ وہ جزا کا دن کیا ہے؟

جس دن کسی شخص کو کسی کے لیے (کچھ کرنے کا) اختیار نہ ہوگا۔

اور فیصلہ اُس دن اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہوگا۔

کیا وہ لوگ نہیں سمجھتے کہ یقیناً وہ اٹھائے جانے والے ہیں ایک بڑے دن کے لیے۔

جس روز لوگ ربّ کائنات کے سامنے کھڑے ہوں گے۔

جس دن کسی شخص کے لیے کسی کو کچھ کرنے کا اختیار نہیں ہوگا۔

اور فیصلہ اُس دن اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہوگا۔

یقیناً گناہ گاروں کا نامۂ اعمال سجّین میں ہوگا۔

اور تم کیا جانو سجّین کیا ہے۔

ایک کتاب ہے لکھی ہوئی۔

تباہی ہے اُس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔

جو جزا کے دن کو جھٹلاتے ہیں۔

اور اُسے کوئی نہیں جھٹلاتا مگر ہر وہ شخص جو حد سے گزرنے والا، گناہ گار ہو۔

جب اُس کو ہماری آیات سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے: ''پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔"
ہر گز نہیں! بلکہ اُن کے دلوں پر زنگ لگا دیا ہے اُن اعمال نے جو یہ کرتے ہیں۔
ہر گز نہیں! یقیناً وہ اُس دن اپنے ربّ کے دیدار سے محروم رکھے جانے والے ہوں گے۔
پھر یقیناً وہ جہنم میں داخل ہوں گے۔
پھر کہا جائے گا: ''یہی ہے وہ چیز جس کو تم جھٹلاتے تھے۔''
ہر گز نہیں! یقیناً نیک لوگوں کا نامۂ اعمال علّیّین میں ہوگا۔
اور تمہیں کیا معلوم کہ علّیّین کیا ہے۔
ایک لکھی ہوئی کتاب ہے۔
مقرب فرشتے اُس پر گواہ ہیں۔
یقیناً نیک لوگ نعمتوں میں ہوں گے۔
تختوں پر بیٹھے دیکھتے ہوں گے۔
اُن کے چہروں پر تم نعمتوں کی تازگی کو پہچان لو گے۔
اُن کو مُہر لگی ہوئی خالص شراب پلائی جائے گی۔
جس پر مشک کی مُہر ہوگی اور اُس میں تسنیم کی آمیزش ہوگی۔
ایک ایسا چشمہ جس سے مقرّب لوگ پیئیں گے۔
کیا بدلہ دے دیا گیا ان کو جو وہ عمل کرتے تھے؟

References: 1۔الانفطار 2۔المطففین

ASSESSMENT TIME

اپنا جائزہ اس Scale پر لیں:

Marking Scale بہت حد تک: 2 کسی حد تک: 1 نہیں: 0

کیا مجھے معلوم ہے کہ جزا کا دن کیا ہے؟	
کیا میرے دل کو یقین ہے کہ جزا کے دن سب لوگ اللہ تعالیٰ کے سامنے کھڑے ہوں گے؟	
کیا میرے دل کو یقین ہے کہ جزا کے دن فیصلے کا اختیار اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہوگا؟	
کیا میرے دل کو یقین ہے کہ جزا کے دن کسی کو کسی دوسرے کے لیے کچھ کرنے کا اختیار نہ ہوگا؟	
کیا میرے دل کو یقین ہے کہ جزا کے دن کو وہ جھٹلاتا ہے جو اللہ تعالیٰ کی آیات کو سچا نہیں مانتا؟	
کیا میرے دل کو یقین ہے کہ ہر ایک کو اس کے اعمال کے مطابق بدلہ ملے گا؟	

[F] جنت

جنت دوسری زندگی کا خوبصورت گھر ہے۔

جنت میں موتیوں کے محل ہیں۔

جنت میں ہیروں کے خیمے ہیں۔

جنت میں خوبصورت باغات ہیں۔

جنت میں تہہ بہ تہہ چڑھے ہوئے کیلے ہیں۔

جنت میں ابلتے ہوئے چشمے ہیں۔

جنت میں بہتا پانی ہے۔

جنت میں رنگ ہیں۔

جنت میں ذائقے ہیں۔

جنت میں خوشبوئیں ہیں۔

جنت میں مزے مزے کے کھانے ہیں۔

جنت میں گنگناہٹیں ہیں۔

جنت میں غم نہیں۔

جنت میں بیماری نہیں۔

جنت میں تکلیف نہیں ہے۔

جنت میں مشقت نہیں۔

جنت میں موت نہیں۔

جنت کے لباس خوبصورت ہیں۔

جنت کے برتن سونے، چاندی اور شیشے کے ہوں گے۔

جنت میں خوبصورت زیوارات ہوں گے۔

جنت میں اچھے دوست ملیں گے۔

جنت میں جو جی میں آئے گا ملے گا۔

جنت میں جو چاہیں گے کر پائیں گے۔

جنت میں انسان اپنے ربّ کو دیکھ لے گا۔

ہمیں زندگی جنت میں جانے کے لیے ملی ہے۔

ہمیں اچھے کام کر کے جنت میں جانا ہے۔

ہمیں جنت جانے کی تیاری کرنی ہے۔

ہمیں جنت جانے کے لیے اللہ تعالیٰ کی مرضی کے کام کرنے ہیں۔

ہمیں جنت جانے کے لیے محمد رسول اللہ ﷺ جیسے کام کرنے ہیں۔

ہمیں اچھے عمل کرنے کے لیے قرآن مجید اور حدیث نبوی ﷺ کا علم حاصل کرنا ہے۔

اے میرے ربّ! میرے لیے جنت میں ایک گھر بنا دیں!

ASSESSMENT TIME

اپنا جائزہ اس Scale پر لیں:

Marking Scale: بہت حد تک: 2   کسی حد تک: 1   نہیں: 0

کیا مجھے یقین ہے کہ جنت دوسری زندگی کا گھر ہے؟	
کیا مجھے یقین ہے کہ جنت میں موتیوں کے محل ہیں؟	
کیا مجھے یقین ہے کہ جنت میں خوبصورت لباس ہیں؟	
کیا مجھے یقین ہے کہ جنت میں موت نہیں آئے گی؟	
کیا مجھے یقین ہے کہ جنت میں جو جی میں آئے گا ملے گا؟	
کیا مجھے یقین ہے کہ مجھے زندگی جنت میں جانے کے لیے ملی ہے؟	
کیا مجھے یقین ہے کہ مجھے اچھے کام کر کے جنت میں جانا ہے؟	
کیا مجھے یقین ہے کہ مجھے کام کرنے کے لیے قرآن مجید اور حدیث نبوی ﷺ کو باقاعدہ سیکھنا ضروری ہے؟	
کیا میں جنت جانے کے لیے دعائیں کرتا / کرتی ہوں؟	

[G] جہنم

جہنم آگ کا گھر ہے۔

گناہ کرنے والے دوسری زندگی میں جہنم میں جائیں گے۔

جہنم کی بھڑکتی ہوئی آگ دنیا کی آگ سے اُنہتر (69) درجے زیادہ گرم آگ ہے۔

جہنم کی آگ سے برے کام کرنے والوں کے لباس تیار کیے جا چکے ہیں۔

جہنم میں تارکول کے لباس ہوں گے۔

جہنم کی آگ کے بستر بچھائے جا چکے ہیں۔

جہنم میں پینے کے لیے کھولتا ہوا پانی ہوگا۔

جہنم میں پینے کے لیے پیپ اور زخموں کا دھووَن ہوگا۔

جہنم میں کھانے کے لیے زقوم کا درخت ہوگا۔

جہنم میں کھانے کی زہریلی چیزیں بھی ہوگی جو بدبودار بھی ہوں گی۔

حلق کو چھیلنے والی اور آنتوں کو گلانے والی ہوں گی۔

جہنمیوں کو زبردستی تنگ جگہ میں ٹھونسا جائے گا۔

جہنم میں لوگوں کے ہاتھ اور پاؤں زنجیروں میں جکڑے ہوں گے۔

جہنم میں آگ کے شعلے چہروں پر برسائے جائیں گے۔

جہنم میں لوہے کے گرزوں اور ہتھوڑوں سے مارا جائے گا۔

جہنم میں سانپ ہوں گے جن کا قد اونٹ کے برابر ہوگا جس کے ایک بار ڈسنے کی تکلیف چالیس برس تک محسوس ہوتی ہے۔ (مسند احمد)

اس آگ پر سے ہر ایک کا گزر ہوگا اور انسانوں میں سے کوئی نہیں جس کا جہنم پر سے گزر نہ ہو۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جہنم کی آگ کا تذکرہ تلاوت کے دوران سنا تو بے ہوش ہو گئے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو بھی آگ رُلاتی تھی۔

جہنم سے سارے رسول دہشت زدہ ہوں گے۔

اور اللہ تعالیٰ سے فریاد کریں گے:

رَبِّ سَلِّمْ رَبِّ سَلِّمْ

"اے ربّ! مجھے بچالے" "اے ربّ! مجھے بچالے۔"

اَللّٰھُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ

"اے اللہ ہمیں آگ سے بچالیجیے۔"

ASSESSMENT TIME

اپنا جائزہ اس Scale پر لیں:

Marking Scale: بہت حد تک: 2 کسی حد تک: 1 نہیں: 0

کیا میرے دل کو یقین ہے کہ جہنم آگ کا ایک گھر ہے؟	
کیا میرے دل کو یقین ہے کہ گناہ کرنے والے دوسری زندگی میں جہنم میں جائیں گے؟	

کیا میرے دل کو یقین ہے کہ ہر انسان جہنم پر سے گزرے گا ؟	
کیا میرے دل کو یقین ہے کہ اگر میں نے برے کام کیے تو میرا جہنم میں جانا یقینی بات ہے؟	
کیا میں نے جہنم کی آگ سے بچنے کے لیے نیک کام کرنے کا ارادہ کرلیا ہے؟	
کیا میں نے جہنم کی آگ سے بچنے کے لیے برے کام چھوڑنے کا ارادہ کرلیا ہے؟	

میری دولت: تقدیر پر ایمان

تقدیر

تقدیر کیا ہے؟

1۔تقدیر اس پوری کائنات کو چلانے کے لیے اللہ تعالیٰ کا لکھا ہوا پروگرام ہے۔

2۔تقدیر اللہ تعالیٰ کا ارادہ ہے۔اس پورے جہان میں ہر چیز اللہ تعالیٰ کے ارادے سے ہوتی ہے۔

اس کائنات کے سارے کام کس طرح ہوتے ہیں؟

1۔اللہ تعالیٰ اپنی قدرت اور اپنے علم سے اس جہان کی تدبیر اور انتظام تقدیر کے مطابق کرتے ہیں۔

2۔اس کائنات میں جو کچھ ہوتا ہے وہ پہلے سے لکھے ہوئے پروگرام یعنی تقدیر کے مطابق ہوتا ہے۔

کیا اللہ تعالیٰ نے انسان کی بھی تقدیر لکھ رکھی ہے؟

1۔اللہ تعالیٰ نے انسان کی بھی تقدیر لکھ رکھی ہے۔اس کی زندگی،موت،اس کا رزق اور اس کی زندگی کے دوسرے معاملات سب اللہ تعالیٰ کی تقدیر کے مطابق ہوتے ہیں۔

2۔انسان زندگی میں جو کچھ کرتا ہے اللہ تعالیٰ کی تقدیر کے مطابق ہوتا ہے۔

3۔انسان نے اپنی زندگی میں جو کچھ کرنا ہے اس کی تقدیر میں وہ پہلے سے لکھا ہوا ہے۔

4۔انسان اپنی زندگی کے حالات کا علم نہیں رکھتا مگر اللہ تعالیٰ آنے والے وقت کو بھی جانتے ہیں کیونکہ

اللہ تعالی کے علم کا انسانوں کے علم سے کوئی مقابلہ نہیں۔

تقدیر کے بارے میں ہم سے اللہ تعالی کا کیا مطالبہ ہے؟

تقدیر کے بارے میں ہم سے اللہ تعالی کا یہ مطالبہ ہے کہ ہم یہ ایمان رکھیں کہ اچھی اور بری تقدیر اللہ تعالیٰ ہی کی طرف سے ہوتی ہے۔

اللہ تعالیٰ نے ہماری تقدیر پہلے سے لکھ رکھی ہے تو ہم کوئی کام کیسے کر سکتے ہیں؟

1۔اللہ تعالی نے ہمیں اچھے یا برے کام کرنے کا اختیار دے رکھا ہے۔

2۔ہم جو نیک کام کرتے ہیں اللہ تعالی نے ہمیں اس کا اجر دینا ہے اور ہم جو برے کام کرتے ہیں اللہ تعالی نے اس پر سزا دینی ہے۔اس لیے ہمارا کام یہی ہے کہ ہم اس دنیا میں اللہ تعالیٰ کی مرضی کے مطابق کام کریں۔

ASSESSMENT TIME

اپنا جائزہ اس Scale پر لیں:

Marking Scale: بہت حد تک: 2 ، کسی حد تک: 1، نہیں: 0

کیا میرے دل کو یقین ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ساری کائنات کا پروگرام پہلے سے لکھ رکھا ہے؟	
کیا میرے دل کو یقین ہے کہ اس کائنات میں سب کچھ اللہ تعالیٰ کے ارادے سے ہوتا ہے؟	
کیا میرے دل کو یقین ہے کہ میری زندگی، میری موت، میرا رزق اور میری زندگی کے سارے کام جواب ہو رہے ہیں اللہ تعالیٰ نے پہلے سے لکھ رکھے ہیں؟	
کیا میرے دل کو یقین ہے کہ اللہ تعالی نے انسان کو اچھے یا برے کام کا اختیار دے رکھا ہے؟	

میری زندگی کا مقصد

بڑا بابرکت ہے وہ جس کے ہاتھ میں بادشاہت ہے۔
اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔
جس نے موت اور زندگی کو پیدا کیا تاکہ وہ تمہاری آزمائش کرے کہ تم میں سے کون بہتر عمل کرنے والا ہے؟
اور وہ زبردست ہے، درگزر کرنے والا ہے۔
جس نے اوپر تلے سات آسمان بنائے۔
تم رحمان کی تخلیق میں کوئی بے ترتیبی نہ دیکھو گے۔
پھر تم نگاہ دوڑاؤ! کیا تم کوئی خلل دیکھتے ہو؟
پھر بار بار نگاہ دوڑاؤ! نگاہ تمہاری طرف ناکام پلٹ آئے گی اور وہ تھکی ہوئی ہوگی۔

(الملک:4-1)

ASSESSMENT TIME

Marking Scale: بہت حد تک: 2 کسی حد تک: 1 نہیں: 0

کیا میرے دل کو یقین ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے بغیر مقصد کے پیدا نہیں کیا؟	
کیا میرے دل کو یقین ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے امتحان کے لیے پیدا کیا ہے؟	
کیا میرے دل کو یقین ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے اچھے عمل کرنے کے لیے پیدا کیا ہے؟	

اسلام کے ستون

اسلام کے پانچ ستون کون سے ہیں؟

اسلام کے پانچ ستون مندرجہ ذیل ہیں:

شھادۃ (اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ تعالٰی ایک ہے اور محمد ﷺ اللہ تعالٰی کے رسول ہیں)

صلوٰۃ (پابندی سے نماز ادا کرنا)

روزہ (ایک خاص وقت تک بھوکا رہنا)

صدقہ (اپنے مال کا کچھ حصہ اللہ تعالٰی کی راہ میں دینا)

حج (مکہ میں اللہ تعالٰی کے گھر جانا)

ACTIVITY

Blocks یا مختلف اینٹوں وغیرہ کے ذریعے ستونوں کے ماڈل کی presentation تیار کریں۔ اس سے ہمیں یہ پتہ لگتا ہے کہ ستونوں کے بغیر عمارت نہیں کھڑی ہو سکتی۔

میری قوت

میرا اللہ سے تعلق مجھے قوت دیتا ہے
جتنا یہ تعلق مضبوط ہوگا اتنا میں طاقتور رہوں گا۔

میری عبادات میری قوت ہیں
کیونکہ یہ اس تعلق کو مضبوط بنانے میں میری مدد کرتی ہیں۔

میری عبادات میری قوت ہیں

میری نماز میری قوت ہے۔

میرا روزہ میری قوت ہے۔

میرا حج میری قوت ہے۔

میرا صدقہ میری قوت ہے۔

میری دُعا میری قوت ہے۔

میرا ذکر میری قوت ہے۔

صلوٰۃ (نماز) میری قوت ہے

نماز کیا ہے؟

نماز بندے اور ربّ کے درمیان ایک خاص ملاقات ہے۔

نماز کب ادا کرنی ہوتی ہے؟

نماز دن میں پانچ بار وقت کی پابندی کے ساتھ ادا کرنا فرض ہے۔

نماز کیسے ادا کرتے ہیں؟

نماز اپنی یا کسی کی مرضی کے مطابق نہیں محمد رسول اللہ ﷺ کے طریقے کے مطابق ادا کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے نماز سے مدد لینے کے لیے کہا۔ اس میں کیا حکمت ہے؟

1۔ نماز اللہ تعالیٰ سے ملاقات ہے۔

2۔ نماز وہ عبادت ہے جس سے انسان سکون پاتا ہے۔

3۔ باجماعت نماز سے باہمی تعلقات مضبوط ہو جاتے ہیں اور کام آسان ہو جاتا ہے۔

4۔ نماز انسان کو recharge کرتی ہے اس لیے کہ وہ قوت کا سرچشمہ ہے۔

نماز قائم کرنے کا کیا مطلب ہے؟

1۔ پابندی کے ساتھ دل کی حاضری کے ساتھ نماز ادا کرنا۔

2۔اجتماعی طور پرنماز کا با قاعدہ نظام قائم کرنا۔

3۔اگرکسی علاقے میں تمام افراد اپنے گھروں میں نماز ادا کررہے ہوں لیکن جماعت کے ساتھ نماز ادا کرنے کا اہتمام نہ ہوتو یہ نہیں کہا جاسکتا کہ وہاں نماز قائم کی جارہی ہے۔

اِقامتِ صلوٰۃ کی تلقین کیوں کی گئی ہے؟

1۔نماز کے ذریعے ایک ایمان لانے والے کا اللہ تعالیٰ سے تعلق بنتا ہے۔

2۔نماز کے ذریعے اللہ تعالیٰ کی مدد حاصل ہوتی ہے۔

3۔اِقامتِ صلوٰۃ کے ذریعے مسلمانوں میں باہمی محبت پیدا ہوتی ہے۔

4۔اِقامتِ صلوٰۃ کے ذریعے سب لوگوں میں مقصد کے ایک ہونے کی وجہ سے باہمی تعلقات مضبوط ہوتے ہیں۔

مشکل معاملات میں نبی ﷺ کا کیا طرزِ عمل ہوتا تھا؟

آپ ﷺ کو جب کوئی اہم معاملہ پیش آتا تو فوراً نماز کا اہتمام کرتے تھے۔

(مسنداحمد:388/5)

انسان حق کے راستے پر چلنے کے لیے نماز سے کیسے مدد لے سکتا ہے؟

1۔نماز میں انسان کا دل اللہ تعالیٰ کی ملاقات سے ایک خاص تعلق میں بندھ جاتا ہے۔

2۔انسان کی روح نماز سے غذا حاصل کرتی ہے،قوت حاصل کرتی ہے۔یہ قوت، یہ تعلق دنیا کی ہر چیز سے زیادہ قیمتی ہے۔جب ہر قسم کی مدد ختم ہوجائے، جب سارے سہارے ٹوٹ جائیں تو انسان کو نماز مدد دیتی ہے۔

نماز کی پابندی کن لوگوں کے لیے مشکل ہوتی ہے؟

1۔نماز کی پابندی اُن لوگوں کے لیے مشکل ہوتی ہے جو حساب کتاب کا یقین نہیں رکھتے۔

2۔جو اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری نہیں کرتے۔

نماز کی پابندی کن لوگوں کے لیے آسان ہوتی ہے؟

نماز کی پابندی اللہ تعالیٰ کے آگے جھکنے والوں کے لیے آسان ہوتی ہے۔

نماز کا چھوڑنا کس کے لیے مشکل ہوتا ہے؟

1۔جو یہ سمجھتا ہو کہ مرنے کے بعد اُسے اللہ تعالیٰ کے سامنے جواب دینا ہے۔

2۔جو اللہ تعالیٰ کے احکامات کے آگے سر جھکا چکا ہو۔

پانچ نمازوں کے نام کیا ہیں؟

فجر

ظہر

عصر

مغرب

عشاء

پانچ نمازوں کے اوقات کیا ہیں؟

فجر: صبح سویرے سورج نکلنے سے پہلے۔

ظہر: سورج ڈھلنے کے بعد۔

عصر: سورج کے زرد ہونے سے پہلے۔

مغرب: سورج غروب ہونے کے بعد۔

عشاء: رات کی تاریکی اچھی طرح پھیل جانے پر۔

نماز کی مختلف حالتیں کون سی ہیں؟

تکبیر کہنا

قیام (کھڑے ہونا)۔

رکوع کرنا۔

سجدہ کرنا۔

قعود (دوسجدوں کے درمیان بیٹھنا)۔

تشہد۔

سلام۔

AVTIVITY

صلوٰۃ کی ہر حالت کو کلاس اور ٹیچر کے سامنے ادا کر کے دکھائیں۔

صوم میری قوت ہے

روزہ کیا ہے؟

ہر مسلمان پر رمضان کے مہینے میں روزہ فرض ہے۔روزہ غروب آفتاب تک کھانے پینے اور جنسی خواہشات سے رکنے کا نام ہے۔

پہلی اُمتوں پر روزے کس طرح سے فرض تھے؟

حضرت نوح علیہ السلام کی امت کے لیے ہر مہینے میں تین روزوں کا حکم تھا۔

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگلی امتوں پر بھی ایک پورے ماہ کے روزے فرض تھے۔

روزہ کیا سکھاتا ہے؟

1۔تقویٰ

2۔شکر

3۔صبر

4۔نرمی اور شکستگی (اللہ تعالیٰ کا خوف)

روزہ تقویٰ کی تربیت کیسے کرتا ہے؟

تقوی اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہنے کا نام ہے۔

1۔روزہ میں انسان رات کو کھانا کھاتا ہے، دن کو چھوڑ دیتا ہے اور اس طرح اللہ تعالیٰ کو اپنے اوپر نگران

بنانے کی مشق کرتا ہے۔

2۔رمضان کے مہینے میں کھانا پینا چھڑوا کر یہ تربیت دی جاتی ہے کہ انسان ساری عمر کے لیے گناہوں کو بھی چھوڑ دے۔

روزہ شکر کی تربیت کیسے کرتا ہے؟

کھانا اور پانی اللہ تعالیٰ کی نعمتیں ہیں۔روزے میں انسان شدید بھوک اور پیاس کے بعد کھاتا اور پیتا ہے۔اس وقت اس تجربے سے انسان کے اندر اپنے ربّ کے شکر کا بے پناہ جذبہ پیدا ہوتا ہے۔

روزے کی رخصت کن افراد کو دی گئی ہے؟

1۔بیمار

2۔مسافر

روزے اور دُعا کا کیا تعلق ہے؟

رمضان کے مہینے میں کثرت سے دُعائیں مانگی جاتی ہیں۔جیسے روزہ اہم عبادت ہے اور ایک training ہے،ایسے ہی دُعا بھی تربیت کا اہم ذریعہ ہے۔نبی ﷺ نے فرمایا:

اَلدُّعَآءُ مُخُّ الْعِبَادَۃ

'دعا عبادت کا مغز ہے۔''(ترمذی:3371)

اَلدُّعَآءُ ھُوَ الْعِبَادَۃ

''دعا ہی عبادت ہے۔''(ترمذی:3372)

حج میری قوت ہے

حج کیا ہے؟

1۔حج اسلام کے بنیادی ارکان میں سے ایک رکن ہے۔اللہ ربّ العزت نے سورۃ آلِ عمران کی آیت نمبر 97 میں فرمایا:

وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا

"لوگوں پر اللہ تعالیٰ کا یہ حق ہے کہ جو اس گھر تک پہنچنے کی استطاعت رکھتا ہو وہ اس کا حج کرے۔"

2۔حج ساری زندگی میں صرف ایک بار فرض ہے۔

حج کب فرض ہوتا ہے؟

حج پوری عمر میں ایک بار فرض ہے جب انسان کے پاس اتنی استطاعت ہو یعنی صحت، مال (سفر خرچ)، راستوں کا امن وایمان۔

حج کی فضیلت کیا ہے؟

نبی ﷺ نے فرمایا:

وَالْحَجُّ الْمَبْرُوْرُ لَيْسَ لَهٗ جَزَآءٌ اِلَّا الْجَنَّةُ

"حجِ مبرور کا بدلہ تو جنت ہی ہے۔"

(مسلم:3289)

حج کی اہمیت کیا ہے؟

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ

"جس نے قدرت ہونے کے باوجود حج نہ کیا اس کے لیے برابر ہے یہودی ہو کر مرے یا عیسائی ہو کر"۔

(الحج والعمرۃ والزیارۃ للشیخ عبدالعزیز بن باز، ص:8)

حج کی شرائط کیا ہیں؟

1۔ مالدار، آزاد، عاقل مسلمان پر حج فرض ہے۔

2۔ عورت کے لیے محرم کے ساتھ ہونے کی شرط ہے۔

3۔ راستے کا پرامن ہونا اور حکومت کی طرف سے رکاوٹ نہ ہونا۔

حج میں کن کاموں پر پابندی ہے؟

رفث، فسوق اور جدال پر۔

پابندیوں والا حج ادا کرنے کی فضیلت کیا ہے؟

حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے:

"جس نے اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے حج کیا اور اس دوران کوئی بے ہودہ بات یا گناہ نہ کیا، وہ حج کر کے اس دن کی طرح (گناہوں سے پاک) ہو جائے گا جس طرح اس کی ماں نے اسے (گناہوں سے پاک) جنا تھا۔"

(بخاری:1521)

حج کے لئے بہترین زادِ راہ کیا ہے؟

تقویٰ۔

حج کا سب سے بڑا سبق کیا ہے؟

سب اللہ تعالیٰ کے پاس اکٹھے کیئے جائیں گے۔عرفات کا اجتماع قیامت کے اجتماع کی ایک تمثیل ہے۔

صدقہ میری قوت ہے

صدقہ کیا ہے؟

صدقہ اللہ تعالیٰ کی خوشی کے لئے دل سے دیا جانے والا مال ہے۔

صدقہ کرنے کے کیا فائدے ہیں؟

صدقہ کرنے سے مال کم نہیں ہوتا۔

انسان خرچ کرے تو ربّ بھی اس پر خرچ کرتا ہے۔

صدقہ انسان کی بچت ہے۔

صدقہ غصے کو بجھا دیتا ہے۔

دن رات، کھلے چھپے مال خرچ کرنا خوف اور غم سے نجات دیتا ہے۔

صدقہ آگ سے آزادی کا ذریعہ ہے۔

صدقہ کرنے والوں کے لیے جنت میں الگ دروازہ ہوگا۔

صدقہ گناہ کو ختم کر دیتا ہے۔

صدقہ سب اعمال سے افضل ہے۔

صدقہ آگ سے بچاتا ہے۔

صدقہ ضرورت مند کے ہاتھ سے پہلے ربّ کے ہاتھ میں پہنچ جاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نیت کے مطابق بڑھا چڑھا کر عطا کرتے ہیں۔

صدقے میں جلدی کرنی چاہیے۔

صدقہ انسان کو آزاد کراتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے خرچ کرنا ثواب میں دوگنے اجر کا باعث بن جاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کی راہ میں ردّی چیزیں خرچ نہیں کرنی چاہئیں۔

صدقہ محبوب مال میں سے کرنا چاہیے۔

صدقہ رزق میں اضافے کا باعث بنتا ہے۔

صدقہ ایثار سکھاتا ہے۔

صدقہ قیامت کے دن مومن کے لیے سایہ ہوگا۔

صدقہ انسان کو گناہوں سے پاک کرتا ہے۔

صدقہ کیسے ضائع ہوجاتا ہے؟

صدقہ احسان جتانے اور تکلیف دینے سے ضائع ہوجاتا ہے۔

صدقہ دکھ دینے سے ضائع ہوجاتا ہے۔

ریاکاری کرنے سے صدقہ ضائع ہوجاتا ہے۔

بہترین صدقہ کون سا ہے؟

بہترین صدقہ تنگ دست آدمی کی خون پسینے کی کمائی کا صدقہ ہے۔

بہترین صدقہ محتاج کو خفیہ طور پر دیا جانے والا صدقہ ہے۔

بہترین صدقہ قطع تعلق کرنے والے رشتہ دار پر خرچ کرنا ہے۔

بہترین صدقہ گھر والوں پر خرچ کرنا ہے۔

اللہ تعالیٰ صدقہ کو بڑھا دیتا ہے۔

جو ربّ ایک دانے سے سات سو دانے نکال سکتا ہے وہ ایک روپیہ لے کر اس کے بدلے میں سات سو روپے دے سکتا ہے۔

تنگ دست اور بے یار و مددگار ہونے سے پہلے خرچ کر لو۔

ASSESSMENT TIME

اپنا جائزہ اس Scale پر لیں:

Marking Scale: بہت حد تک: 2 کسی حد تک: 1 نہیں: 0

کیا میں اپنے آپ کو آگ سے بچانے کے لیے ابھی صدقہ کر سکتا/ سکتی ہوں؟	
کیا میں اس یقین کے ساتھ صدقہ کر سکتا/ سکتی ہوں کہ میرا مال اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں جا رہا ہے؟	
کیا میں آخرت کی مصیبت سے بچنے کے لیے آج ہی صدقہ کر کر سکتا/ سکتی ہوں؟	
کیا مجھے یقین ہے کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے سے مال کم نہیں ہو گا؟	
کیا میں پنی نیکیوں میں بہترین اضافہ کے لئے خالص اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے صدقہ کر سکتا/ سکتی ہوں؟	
کیا میں ایسی نیت سے صدقہ کر سکتا/ سکتی ہوں کہ وہ افضل عمل ہو جائے؟	
کیا مجھے یقین ہے کہ صدقہ کر کے گناہ ختم کروائے جا سکتے ہیں؟	

کیا میں تکلیف دیئے اور احسان جتائے بغیر صدقہ کر سکتا / سکتی ہوں؟	
کیا میں اللہ تعالیٰ سے اجر کی امید رکھتے ہوئے اس کی راہ میں خرچ کرتا / کرتی ہوں؟	
کیا مجھے یقین ہے کہ مصیبت سے بچنے کے لیے صدقہ کرنا چاہیئے؟	
کیا مجھے یقین ہے کہ احسان جتانے اور تکلیف دینے سے صدقہ ضائع ہو جاتا ہے؟	
کیا مجھے یقین ہے کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں لگایا ہوا مال آخرت میں میرے لیے جمع ہوگا؟	
کیا میں نیکیوں میں سبقت لے جانے اور اپنے آپ کو آگ سے آزاد کروانے کے لیے ابھی صدقہ کر سکتی / سکتا ہوں؟	
کیا مجھے یقین ہے کہ اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے صدقہ کرنے سے دوگنا ثواب حاصل ہوگا؟	
کیا میں اللہ تعالیٰ کے لیے ان رشتہ داروں پر خرچ کر سکتا / سکتی ہوں جو مجھ سے ناراض ہیں؟	
کیا میں نے خلوصِ دل سے صدقہ کر کے اپنی برائیوں کو ختم کرنا چاہتا / چاہتی ہوں؟	
کیا میں اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنا بہترین مال، بہترین صلاحیتیں اور بہترین وقت خرچ کرنا چاہتی / چاہتا ہوں؟	
مجھ سے کئی کام ایسے ہوتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کا سبب بنتے ہیں اور اس کے غصے کو آواز دیتے ہیں۔ کیا میں نے اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کو دور کرنے کے لیے صدقہ کرنا ہے؟	
کیا میں نے صدقہ کر کے نیکیوں میں اضافے کی کوشش کرنی ہے؟	
کیا میں نے نیکیوں میں سبقت لے جانے کے لیے آگے بڑھ کر صدقہ کرنا ہے؟	
کیا میں نے آخرت میں اجر اور عزت پانے کے لیے صدقہ کرنا ہے؟	

کیا میں نے صدقہ کر کے جہنم کی آگ سے بچنا ہے؟	
کیا میں نے اللہ تعالیٰ کے لیے خرچ کر کے اس کی محبت حاصل کرنی ہے؟	
کیا میں نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کر کے اپنے اوپر اس کی رحمتوں کے دروازے کھولنے ہیں؟	
کیا میں نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں صدقہ کر کے فرشتوں کی بددُعا سے بچنا ہے؟	
کیا میں نے اپنی ضرورت کی چیز اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کر کے ایثار کرنے والوں میں شامل ہونا ہے؟	
کیا میں نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کر کے اپنے آپ کو قبر اور قیامت کے دن کی گرمی سے بچانا ہے؟	
کیا میں نے ربّ کی رضا اور خوشی حاصل کرنے کے لیے اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کر کے اپنے مال کو پاک کرنا ہے؟	

دُعا میری قوت ہے

دُعا مانگنا عبادت ہے۔

نبی ﷺ نے فرمایا: ''دعا ہی عبادت ہے۔''(ترمذی:3372)

دُعا مانگنے والا اللہ تعالیٰ کو پسند آجاتا ہے۔

اللہ تعالی کے نزدیک دُعا مانگنے سے زیادہ افضل کوئی کام نہیں۔

دُعا عبادت کا مغز ہے۔

دُعا مومن کا ہتھیار ہے۔

دُعا دین کا ستون ہے۔

دُعا آسمانوں اور زمینوں کا نور ہے۔

دُعا سے رحمت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔

دُعا مصیبتوں سے بچانے کے لیے مفید ہے۔

دُعا مانگنے والا نامراد نہیں رہتا۔

دُعا کے آداب

اللہ تعالیٰ کے سوا کسی سے دُعا نہیں کرنی چاہیے۔

دُعا کے شروع میں اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کرنی چاہیے اور نبی ﷺ پر درود بھیجنا چاہیے۔

دُعا میں توبہ کرنی چاہیے۔

دُعا مانگتے ہوئے قبول ہونے کا یقین رکھنا چاہیے۔

دُعا پوری توجہ سے کرنی چاہیے۔

دُعا مانگتے ہوئے آواز آہستہ رکھنی چاہیے۔

دُعا میں دل کی توجہ اللہ تعالیٰ کی طرف رکھنی چاہیے۔

دُعا میں ہاتھ اُٹھانے چاہئیں۔

دُعا مانگنے والوں کا رزق حلال ہونا چاہیے۔

گناہ کی دُعا نہیں کرنی چاہیے۔

دُعا میں شرطیں نہیں لگانی چاہئیں۔

ACTIVITY

Marking Scale: بہت حد تک: 2 کسی حد تک: 1 نہیں: 0

کیا میرے دل کو یقین ہے کہ دُعا مانگنا عبادت ہے؟	
کیا میرے دل کو یقین ہے کہ دُعا مانگنے والا اللہ تعالیٰ کو پسند آجاتا ہے؟	
کیا میرے دل کو یقین ہے کہ دُعا مومن کا ہتھیار ہے؟	
کیا میرے دل کو یقین ہے دُعا مصیبتوں سے بچاتی ہے؟	
کیا میرے دل کو یقین ہے کہ دُعا مانگنے والا نامراد نہیں رہتا؟	

کیا میرے دل کو یقین ہے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کسی سے دُعا نہیں کرنی چاہیے؟	
کیا میرے دل کو یقین ہے کہ گناہ کی دُعا نہیں کرنی چاہیے؟	

ذکر میری قوت ہے

ذکر کیا ہے؟

ذکر کا مطلب ہے اللہ تعالیٰ کو یاد کرنا (دل میں، گفتگو میں، کاموں میں، روزمرہ کے معاملات میں)۔

ربّ کو سوچنا ذکر ہے۔

ربّ کو پکارنا ذکر ہے۔

ربّ کا تذکرہ کرنا ذکر ہے۔

ربّ کے لئے کام کرنا ذکر ہے۔

اللہ تعالیٰ کے لئے محبت اور نفرت رکھنا ذکر ہے۔

ذکر دراصل ہر حالت میں ربّ کو یاد رکھنا ہے۔

مسلمان کے Responses

پانی پینے سے پہلے ہم کیا کہتے ہیں؟

بِسْمِ اللہ — ''اللہ تعالیٰ کے نام سے۔''

پانی پینے کے بعد ہم کیا کہتے ہیں؟

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ — ”تمام تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے۔“

جب ہم کسی سے ملتے ہیں تو کیا کہتے ہیں؟

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ — ”تم پر سلامتی ہو۔“

سلام کے جواب میں ہم کیا کہتے ہیں؟

وَعَلَیْکُمُ السَّلَام — ”اور تم پر بھی سلامتی ہو۔“

جب ہم کوئی حیران کرنے والی چیز دیکھتے ہیں تو کیا کہتے ہیں؟

سُبْحَانَ اللّٰہ — ”پاک ہے اللہ۔“

جب ہمیں چھینک آتی ہے تو ہم کیا کہتے ہیں؟

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ — ”تمام تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے۔“

جب ہم کسی کو چھینکتے ہوئے سنتے ہیں تو کیا کہتے ہیں؟

یَرْ حَمُکَ اللّٰہ — ”اللہ تعالیٰ آپ پر رحم فرمائے۔“

جب ہم اپنے کسی دوست سے جدا ہوتے ہیں تو کیا کہتے ہیں؟

فِیْ اَمَانِ اللّٰہ — ”اللہ تعالیٰ کی امان میں۔“

جب ہم کوئی کام شروع کرتے ہیں تو کیا پڑھتے ہیں؟

بِسْمِ اللّٰہ — ”اللہ تعالیٰ کے نام سے۔“

جب ہم اپنی کوئی پسندیدہ چیز دیکھتے ہیں تو کیا کہتے ہیں؟

مَا شَآءَ اللهُ ''جیسا اللہ تعالیٰ نے چاہا۔''

جب ہماری کوئی چیز کھو جائے تو ہم کیا کہتے ہیں؟

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ

''بیشک ہم اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں اور اسی کی طرف ہمیں لوٹ کے جانا ہے۔''

جب ہم خوفزدہ ہوتے ہیں تو کیا پڑھتے ہیں؟

اَعُوْذُ بِاللهِ ''میں اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آتی / آتا ہوں۔''

جب ہم کوئی عمدہ چیز دیکھتے ہیں تو کیا کہتے ہیں؟

مَا شَآءَ اللهُ ''جیسا اللہ تعالیٰ نے چاہا۔''

جب ہم کچھ پلان (plan) کرتے ہیں تو کیا کہتے ہیں؟

اِنْ شَآءَ اللهُ ''اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا۔''

جب ہمیں کوئی چیز دے تو ہم کیا کہتے ہیں؟

جَزَاکَ اللهُ ''اللہ تعالیٰ آپ کو جزا دے۔''

جب ہمیں کوئی جَزَاکَ اللهُ کہے تو ہم کیا کہتے ہیں؟

اَنَا شِئْتُ رَضَاَ اللهِ ''میں اللہ تعالیٰ کی رضا چاہتی / چاہتا ہوں۔''

جب ہم کوئی برا کام کرتے ہیں تو کیا کہتے ہیں؟

اَسْتَغْفِرُ اللهَ ''میں اللہ تعالیٰ سے مغفرت مانگتی / مانگتا ہوں۔''

میری خوبصورتی

اللہ تعالیٰ نے ہم سب کو پیدا کیا۔

اس نے ہمیں جسم عطا کیا۔

تمام انسان مختلف جسمانی ساخت رکھتے ہیں۔

میرا جسم اور میرا چہرہ میری ظاہری خوبصورتی ہے۔

لیکن

میرے اَخلاق اور آداب میری اندرونی خوبصورتی ہیں۔

میں اپنے آپ کو اچھے اَخلاق اور آداب کے ذریعے خوبصورت بنا سکتی/سکتا ہوں۔

اچھے اَخلاق اور آداب میری خوبصورتی ہیں۔

اچھے اَخلاق

ایک مسلمان کے اندر کون سی خصوصیات کا ہونا لازمی ہے؟

سچائی

اخلاص

بے غرضی

عاجزی

برداشت

عفو

صفائی اور پاکیزگی

امانت داری

دوسروں کے لیے اچھائی اور مہربانی

دوسروں کو توجہ دینا اور انکی عزت کرنا

حوصلہ

اعتدال

خوش اخلاقی۔

سچ میری خوبصورتی ہے

سچائی کسے کہتے ہیں؟

سچائی یہ ہے کہ:

1۔صحیح بات کو بغیر کسی ڈر کے بتا دیا جائے۔

2۔واقعات کو ادھر ادھر کیے بغیر صحیح صحیح بتا دیا جائے۔

3۔حق بات کو کہہ دیا جائے۔

سچ کی کتنی اقسام ہیں؟

1۔انسان کا دل سچا ہو،اس کی نیت سچی ہو اور وہ جو کچھ کہہ رہا ہے وہ سچ پر مبنی ہو۔

2۔زبان سے سچ بولے اور خلافِ واقعہ بات نہ کرے۔

3۔انسان کا عمل سچا ہو وہ جو کچھ کہے اس کا عمل بھی اسکے مطابق ہو تو یہ رویے کا سچا ہونا ہے۔

سچ بولنے کا فائدہ کیا ہے؟

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''یقیناً سچ نیکی کی طرف راہ نمائی کرتا ہے اور نیکی جنت کی طرف لے جاتی ہے اور آدمی ہمیشہ سچ بولتا ہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں اسے سچا لکھ لیا جاتا ہے۔''

(صحیح بخاری)

جھوٹ بولنے کا کیا نقصان ہے؟

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''یقیناً جھوٹ فسق و فجور کی طرف راہ نمائی کرتا ہے اور فسق و فجور جہنم کی طرف لے جاتا ہے اور انسان ہمیشہ جھوٹ بولتا اور جھوٹ بولنے کی کوشش کرتا رہتا ہے حتیٰ کہ خدا کے نزدیک کذّاب لکھا جاتا ہے''۔

(صحیح بخاری)

آپ ﷺ نے فرمایا:

''بندہ جس وقت جھوٹ بولتا ہے تو (حفاظت کرنے والے) فرشتے اس کی جھوٹ کی بُو سے میل بھر دور چلے جاتے ہیں۔''

(ترمذی)

جھوٹ میں اور کون کون سی باتیں شامل ہیں؟

1۔ جھوٹی گواہی دینا۔

2۔ جھوٹی قسم کھانا۔

3۔ جھوٹا رویہ اپنانا۔

4۔ مذاق میں جھوٹ بولنا۔

5۔ لوگوں کو ہنسانے کے لیے جھوٹ بولنا۔

ASSESSMENT TIME

اپنا جائزہ اس Scale پر لیں:

Marking Scale بہت حد تک: 2 کسی حد تک: 1 نہیں: 0

کیا سچ بولنے کا کوئی فائدہ ہے؟	
کیا سچ بولنا ضروری ہے؟	
کیا سچ بولا جا سکتا ہے؟	
کیا انسان کا عمل سچا ہونا چاہیے؟	
کیا سچائی جنت تک لے جا سکتی ہے	
کیا میں سچ بولتا/بولتی ہوں؟	
کیا جھوٹ بولنے کا کوئی نقصان ہے؟	
کیا جھوٹ بولنے کی وجہ سے مددگار فرشتے دور چلے جاتے ہیں؟	
کیا مذاق میں جھوٹ بولا جا سکتا ہے؟	
کیا لوگوں کو ہنسانے کے لیے جھوٹ بول سکتے ہیں؟	
کیا میں جھوٹ بولتا/بولتی ہوں؟	

امانت داری میری خوبصورتی ہے

امانت کسے کہتے ہیں؟

1۔اگرکوئی شخص آپ کے پاس کوئی چیز رکھوائے تو اس کے مطالبے پر اس کی چیز اسے پوری کی پوری واپس کر دینا امانت داری ہے۔

2۔کسی کا راز آپ کے پاس امانت ہے۔اسے دوسروں تک نہ پھیلانا امانت داری ہے۔

3۔مجلس کی باتوں کا پردہ رکھنا امانت داری ہے۔

4۔اگرکوئی مشورہ طلب کرے تو اسے درست مشورہ دینا امانت داری ہے۔

5۔اگرکوئی اپنا فرض یا ڈیوٹی اچھے طریقے سے ادا کرتا ہے تو یہ امانت داری ہے۔

6۔اگرکسی کا کوئی حق آپ پر ہے تو اسے ادا کرنا بھی امانت داری ہے۔

امانت داری کا کیا فائدہ ہوتا ہے؟

رسول اللہ ﷺ کے اسوۂ حسنہ کی پیروی ہوتی ہے۔

رسول للہ ﷺ امانتوں کے ادا کرنے والے تھے۔ہجرت کے وقت لوگوں کی امانتیں رسول للہ ﷺ کے پاس تھیں۔آپ ﷺ نے ان امانتوں کو جان کے خطرے کے باوجود حضرت علی رضی اللہ عنہ کے سپرد کیا کہ ان کو لوٹانے کے بعد مدینہ آنا۔

امانت دار تاجر قیامت کے دن انبیاء،صدیقین اور شہداء کے ساتھ ہوگا۔

اگرامانت کا خیال نہ رکھا جائے تو کیا ایمان خطرے میں پڑ جاتا ہے؟

آپ ﷺ نے فرمایا

لَآ اِیْمَانَ لِمَنْ لَّآ اَمَانَةَ لَهٗ

”جو امانت دار نہیں اس کا ایمان نہیں۔“

(مشکوٰۃ)

منافق کی ایک نشانی بتائیں؟

جب اس کے پاس امانت رکھی جائے تو خیانت کرے۔

ASSESSMENT TIME

اپنا جائزہ اس Scale پر لیں:

Marking Scale: بہت حد تک: 2 کسی حد تک: 1 نہیں: 0

کیا میں امانت دار ہوں؟	
کیا میں کسی کی چیز پوری پوری واپس کر دیتی / کر دیتا ہوں؟	
کیا میں کسی کی راز کی باتیں دوسروں کو بتاتا/بتاتی ہوں؟	
کیا مجھے یقین ہے کہ مجلس کی باتوں کا پردہ رکھنا امانت داری ہے؟	
کیا میں صحیح مشورہ دیتا/دیتی ہوں؟	
کیا میں اپنی ڈیوٹی اچھے طریقے سے ادا کرتا / کرتی ہوں؟	
کیا دوسروں کا حق ادا کرنا امانت ہے؟	

ایفائے عہد میری خوبصورتی ہے

ایفائے عہد کا کیا مطلب ہے؟

ایفائے عہد کا مطلب ہے کہ آپ نے اللہ تعالیٰ سے یا کسی شخص سے کوئی وعدہ کیا ہے تو اسے پورا کیا جائے۔

ایفائے عہد کی کیا اہمیت ہے؟

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

اَوۡفُوۡا بِالۡعَهۡدِ اِنَّ الۡعَهۡدَ كَانَ مَسۡئُوۡلًا

اپنے عہد کو پورا کرو۔ یقیناً وعدے کے متعلق پوچھا جائے گا۔

(بنی اسرائیل:34)

وعدہ پورا کرنے کا کیا فائدہ ہے؟

اللہ تعالیٰ کو یہ عادت بہت پسند ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ایمان والوں کی تعریف کی ہے:

وَالَّذِيۡنَ هُمۡ لِاَمٰنٰتِهِم وَعَهۡدِهِمۡ رَاعُوۡنَ

''مومن وہ ہیں جو اپنی امانتوں اور عہدوں کے محافظ ہیں۔''

(المؤمنون:8)

اللہ تعالیٰ نے انہی لوگوں کو کامیاب کہا ہے جو وعدوں کو پورا کرتے ہیں اور اصل کامیابی آخرت ہی کی

کامیابی ہے۔فرمایا کہ یہ وہ کامیاب لوگ ہیں جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ کیے گئے عہد کو پورا کرتے ہیں اور اپنے معاہدوں سے انحراف نہیں کرتے۔

ایفائے عہد کی کوئی مثال دیں؟

اللہ تعالیٰ نے حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کے متعلق بتایا ہے کہ وہ وعدوں کا سچے تھے۔اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ عہد کی پابندی کی۔مثلاً صلح حدیبیہ کے موقع پر ابو جندل b کو مدینہ سے لوٹا دیا تھا اس لیے کہ معاہدہ ہو چکا تھا کہ مکہ سے بھاگ کر آنے والے مسلمانوں کو مدینہ سے لوٹا دیا جائے گا۔

وعدہ پورا نہ کرنے کا کیا نقصان ہوتا ہے؟

1۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

لَا دِيْنَ لِمَنْ لَا عَهَدَ لَهٗ

”اس کا کوئی دین نہیں جسے وعدے کا خیال نہیں۔“

(مشکوٰۃ)

2۔منافق کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے کہ جب وہ کسی سے وعدہ کرتا ہے تو وعدہ خلافی کرتا ہے۔

3۔وعدہ پورا نہ کرنے سے اعتماد ختم ہو جاتا ہے اور اس کی عزت نہیں رہتی۔

Tip: جب کوئی بات کریں کسی سے عہد کریں تو یہ ضرور سوچیں کہ قیامت کے دن اس کے متعلق مجھ سے پوچھا جائے گا۔

ASSESSMENT TIME

اپنا جائزہ اس Scale پر لیں:

Marking Scale: بہت حد تک: 2   کسی حد تک: 1   نہیں: 0

کیا میں وعدہ پورا کرتا/ کرتی ہوں؟	
کیا وہی لوگ اللہ تعالیٰ کو پسند آتے ہیں جو وعدہ کو پورا کرتے ہیں؟	
کیا وعدہ پورا نہ کرنے سے انسان کی عزت نہیں رہتی؟	
کیا وعدہ پورا کرنے سے اعتماد ختم ہوتا ہے؟	
کیا وعدہ پورا نہ کرنے سے اللہ تعالیٰ ناراض ہوتے ہیں؟	

حیا میری خوبصورتی ہے

حیا کسے کہتے ہیں؟

کوئی بے حیائی کی بات یا کام کرنے سے دل میں جھجک آتی ہے اُسے حیا کہتے ہیں۔

حیا والا شخص کیسا ہوتا ہے؟

جو انسان بُری بات کو سوچے یا بے حیائی کی بات کرنا چاہے یا بُرا کام کرنا چاہے اور اس کے دل میں یہ بات آجائے کہ یہ بُرا کام ہے تو ایسا شخص حیا والا ہے۔

حیا کے تقاضے کیا ہیں؟

آنکھ کو بے حیائی کی چیزیں دیکھنے سے بچایا جائے۔

کان کو بے حیائی کی باتیں سننے سے بچایا جائے۔

زبان کو بے حیائی کی بُری باتوں سے پاک رکھا جائے۔

انسان کا لباس ستر کے تقاضوں کو پورا کرتا ہو۔

ذہن کو برے خیالات اور سوچوں سے محفوظ رکھا جائے۔

ہاتھوں کو برے کاموں سے روک کر رکھا جائے۔

حیا کا کیا فائدہ ہے؟

جتنی زیادہ حیا ہوگی اتنا ہی انسان برائیوں سے بچے گا۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

اَلْحَیَآءُ لَا یَاْتِیْ اِلَّا بِخَیْرٍ

"حیا صرف خیر ہے۔"

(مشکوٰۃ)

آپ ﷺ نے فرمایا:

اَلْحَیَآءُ مِنَ الْاِ یْمَانِ وَالْاِیْمَانُ فِی الْجَنَّۃِ

"حیا ایمان میں سے ہے اور ایماندار جنت میں جائے گا۔"

(احمد، ترمذی)

بے حیائی کا کیا نقصان ہے؟

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

اِنَّ الْحَیَآءَ وَالْاِیْمَانَ قُرَنَآءُ جَمِیْعًا فَاِذَا رُفِعَ اَحَدُھُمَا رُفِعَ الْآخَرُ

"حیا اور ایمان کو ایک جگہ رکھا گیا ہے (یعنی ایک دوسرے سے وابستہ ہیں)۔ ان میں سے جب ایک کو اٹھایا جاتا ہے تو دوسرا بھی اٹھالیا جاتا ہے۔"

(بیہقی)

آپ ﷺ نے فرمایا:

اِذَا لَمْ تَسْتَحْیِیْ فَاصْنَعْ مَا شِئْتَ

"جب تو نے شرم کو اٹھا کر رکھ دیا، تو اب جو تیرا دل چاہے کر۔"

(بخاری)

ASSESSMENT TIME

اپنا جائزہ اس Scale پر لیں:

Marking Scale: بہت حد تک: 2 کسی حد تک: 1 نہیں: 0

کیا بری بات سوچنا بے حیائی ہے؟	
کیا برا کام کرنا بے حیائی ہے؟	
کیا میں آنکھوں کو بے حیائی کی چیزیں دیکھنے سے بچاتا/بچاتی ہوں؟	
کیا میں کانوں کو بے حیائی کی باتوں کو سننے سے بچانا چاہتا/چاہتی ہوں؟	
کیا میں حیا والا لباس پہننا چاہتا/چاہتی ہوں؟	
کیا میں ذہن کو برے خیالات اور سوچوں سے محفوظ رکھتا/رکھتی ہوں؟	
کیا میں ہاتھوں کو برے کام سے بچا کر رکھتا/رکھتی ہوں؟	
کیا میرے دل کو یقین ہے کہ حیا کی وجہ سے انسان برائیوں سے بچتا ہے؟	
کیا میرے دل کو یقین ہے کہ حیا اٹھ جائے تو ایمان بھی اٹھ جاتا ہے؟	

مجھے چوری سے نفرت ہے

چوری کرنا بری عادت ہے۔

دوسروں کی چیزوں کو چپکے سے لے لینا چوری کرنا ہے۔

اللہ تعالیٰ چوروں سے نفرت کرتے ہیں۔

دوسروں سے متعلقہ چیزوں کو چرانے سے ایک انسان چور بن جاتا ہے۔

مسلمانوں کو چوری سے بچانے کے لیے اللہ تعالیٰ نے چور کی سزا مقرر کی ہے کہ اس کا ہاتھ کاٹ دیا جائے۔

اگر کوئی غلطی سے کچھ چرا لے تو حقیقت جاننے کے بعد شرمندگی کا ہونا انسان کے گناہوں کو دھو سکتا ہے۔

دوسروں کی چیزوں میں جھانکنا اس بات کا اظہار ہے کہ چوری کی نیت ہے۔

اگر چوری کی نیت نہ بھی ہو تو یہ عادت بعد میں چوری میں بدل سکتی ہے لہٰذا دوسروں کی چیزوں میں جھانک تانک سے بچنا چاہیے۔

ASSESSMENT TIME

اپنا جائزہ اس Scale پر لیں:

Marking Scale بہت حد تک: 2 کسی حد تک: 1 نہیں: 0

کیا میں دوسروں کی چیزیں ان سے پوچھے بغیر لے لیتا/لیتی ہوں؟	
میرا خیال ہے کہ چوری کرنا کوئی زیادہ بری بات نہیں ہے؟	
اگر مجھے کسی کی کوئی چیز پسند ہو تو میں اسے بغیر پوچھے استعمال کر سکتا/سکتی ہوں؟	
اگر مجھے کسی کی چیز کی ضرورت ہو تو میں اسے بغیر پوچھے استعمال کر سکتا/سکتی ہوں؟	
کیا میں بغیر قیمت ادا کیے چیزوں کو لینا پسند کرتا/ کرتی ہوں؟	
کیا میں اپنے چھوٹے بہن بھائی کی چیزیں زبردستی لے سکتا/سکتی ہوں کیوں کہ وہ مجھ سے چھوٹے ہیں؟	

میں Caring ہوں

اللہ تعالیٰ ہر ایک کا خیال رکھتا ہے۔

میں خیال رکھنے والا/والی ہوں کیوں کہ میں ایک مسلمان ہوں۔

میں اپنے دادا، دادی، نانا، نانی کا خیال رکھتا/رکھتی ہوں۔

میں اپنے والدین کا خیال رکھتا/رکھتی ہوں۔

میں اپنے اساتذہ کا خیال رکھتا/رکھتی ہوں۔

میں اپنے دوستوں کا خیال رکھتا/رکھتی ہوں۔

میں اپنے رشتہ داروں کا خیال رکھتا/رکھتی ہوں۔

میں اپنی پڑھائی کا خیال رکھتا/رکھتی ہوں۔

میں دوسروں کو ڈسٹرب نہیں کرتی/ کرتا۔

میں اپنے نوکروں کا خیال رکھتا/رکھتی ہوں۔

میں استعمال شدہ چیزوں کو کوڑادان میں پھینکتی/ پھینکتا ہوں۔

ASSESSMENT TIME

اپنا جائزہ اس Scale پر لیں:

Marking Scale: بہت حد تک: 2 کسی حد تک: 1 نہیں: 0

کیا میرے دل کو یقین ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر ایک کا خیال رکھتا ہے؟	
کیا میں خیال رکھنے والا ہوں کیوں کہ میں ایک مسلمان ہوں؟	
کیا میں اپنے دادا، دادی، نانا، نانی کا خیال رکھتا/رکھتی ہوں؟	
کیا میں اپنے والدین کا خیال رکھتا/رکھتی ہوں؟	
کیا میں اپنے اساتذہ کا خیال رکھتا/رکھتی ہوں؟	
کیا میں اپنے دوستوں کا خیال رکھتا/رکھتی ہوں؟	
کیا میں اپنے رشتہ داروں کا خیال رکھتا/رکھتی ہوں؟	
کیا میں اپنی پڑھائی کا خیال رکھتا/رکھتی ہوں؟	
کیا میں دوسروں کو ڈسٹرب نہیں کرتی/ کرتا؟	
کیا میں اپنے نوکروں کا خیال رکھتا/رکھتی ہوں؟	
کیا میں استعمال شدہ چیزوں کو کوڑادان میں پھینکتی/ پھینکتا ہوں؟	

میں Polite ہوں

اللہ تعالیٰ polite لوگوں سے محبت رکھتا ہے۔

محمد ﷺ polite تھے۔

میں polite لوگوں سے محبت کرتا/ کرتی ہوں۔

میں polite ہوں۔

میں politely بولتی/ ہوں۔

میں شور نہیں کرتی/ کرتا۔

میں بری طرح نہیں بولتی/ کرتا۔

میں اونچی آواز میں نہیں بولتا/بولتی۔

میں دوسروں کو معاف کرتا/ کرتی ہوں۔

میں دوسروں سے تعاون کرتا/ کرتی ہوں۔

میں دوسروں سے share کرتا/ کرتی ہوں۔

ASSESSMENT TIME

اپنا جائزہ اس Scale پر لیں:

Marking Scale: بہت حد تک: 2   کسی حد تک: 1   نہیں: 0

کیا اللہ تعالیٰ polite لوگوں سے محبت رکھتا ہے؟	
کیا محمد ﷺ polite تھے؟	
کیا میں polite لوگوں سے محبت کرتا/ کرتی ہوں؟	
کیا میں polite ہوں؟	
کیا میں politely بولتی/ہوں؟	
کیا میں شور نہیں کرتی/ کرتا؟	
کیا میں بری طرح بولتی/ کرتا ہوں؟	
کیا میں اونچی آواز میں بولتا/بولتی ہوں؟	
کیا میں دوسروں کو معاف کرتا/ کرتی ہوں؟	
کیا میں دوسروں سے تعاون کرتا/ کرتی ہوں؟	
کیا میں دوسروں سے share کرتا/ کرتی ہوں؟	

میں Sharing ہوں

اللہ تعالیٰ ان لوگوں سے محبت کرتا ہے جو دوسروں سے اپنی چیزیں share کرتے ہیں۔

محمد ﷺ دوسروں سے اپنی چیزیں share کرتے تھے۔

میں اللہ تعالیٰ کی محبت کی وجہ سے share کرتا/ کرتی ہوں۔

میں اپنے کھلونے share کرتا/ کرتی ہوں۔

میں اپنی چاکلیٹس share کرتا/ کرتی ہوں۔

میں اپنے مشروب share کرتا/ کرتی ہوں۔

میں اپنے رنگ share کرتا/ کرتی ہوں۔

میں اپنا کھانا share کرتا/ کرتی ہوں۔

ASSESSMENT TIME

اپنا جائزہ اس Scale پر لیں:

Marking Scale: بہت حد تک: 2 کسی حد تک: 1 نہیں: 0

کیا اللہ تعالیٰ ان لوگوں سے محبت کرتا ہے جو دوسروں سے اپنی چیزیں share کرتے ہیں؟	
کیا محمد a دوسروں سے اپنی چیزیں share کرتے تھے؟	

کیا میں اللہ تعالیٰ کی محبت کی وجہ سے share کرتا/ کرتی ہوں؟	
کیا میں اپنے کھلونے share کرتا/ کرتی ہوں؟	
کیا میں اپنی چاکلیٹس share کرتا/ کرتی ہوں؟	
کیا میں اپنے مشروب share کرتا/ کرتی ہوں؟	
کیا میں اپنے رنگ share کرتا/ کرتی ہوں؟	
کیا میں اپنا کھانا share کرتا/ کرتی ہوں؟	

محبت سب کے لیے!

اللہ تعالیٰ مجھ سے محبت کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ مجھے ہر چیز دیتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ ان لوگوں سے محبت کرتے ہیں جو ہر ایک سے محبت کرتے ہیں۔

میں اپنے دادا، دادی، نانا، نانی سے محبت کرتا/ کرتی ہوں۔

میں اپنے والدین سے محبت کرتا/ کرتی ہوں۔

میں اپنے اساتذہ سے محبت کرتا/ کرتی ہوں۔

میں اپنے بہن بھائیوں سے محبت کرتا/ کرتی ہوں۔

میں اپنے اپنی خالاؤں، پھوپھیوں سے محبت کرتا/ کرتی ہوں۔

میں اپنے ماموؤں، چچاؤں سے محبت کرتا/ کرتی ہوں۔

میں اپنے/اپنی کزنز سے محبت کرتا/ کرتی ہوں۔

میں اپنے ہمسائیوں سے محبت کرتا/ کرتی ہوں۔

میں مسلمانوں سے محبت کرتا/ کرتی ہوں۔

میں جانوروں سے محبت کرتا/ کرتی ہوں۔

ASSESSMENT TIME

اپنا جائزہ اس Scale پر لیں:

Marking Scale: بہت حد تک: 2 کسی حد تک: 1 نہیں: 0

کیا میرے دل کو یقین ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھ سے محبت کرتے ہیں؟	
کیا میرے دل کو یقین ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھے ہر چیز دیتے ہیں؟	
کیا میرے دل کو یقین ہے کہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں سے محبت کرتے ہیں جو ہر ایک سے محبت کرتے ہیں؟	
کیا میں اپنے دادا، دادی، نانا، نانی سے محبت کرتا/ کرتی ہوں؟	
کیا میں اپنے والدین سے محبت کرتا/ کرتی ہوں؟	
کیا میں اپنے اساتذہ سے محبت کرتا/ کرتی ہوں؟	
کیا میں اپنے بہن بھائیوں سے محبت کرتا/ کرتی ہوں؟	
کیا میں اپنے اپنی خالاؤں، پھوپھیوں سے محبت کرتا/ کرتی ہوں؟	
کیا میں اپنے ماموؤں، چچاؤں سے محبت کرتا/ کرتی ہوں؟	
کیا میں اپنے/ اپنی کزنز سے محبت کرتا/ کرتی ہوں؟	
کیا میں اپنے ہمسائیوں سے محبت کرتا/ کرتی ہوں؟	
کیا میں مسلمانوں سے محبت کرتا/ کرتی ہوں؟	
کیا میں جانوروں سے محبت کرتا/ کرتی ہوں؟	

عزت اور فرمانبرداری

اللہ تعالیٰ ان بچوں سے محبت کرتا ہے
جو اپنے والدین کی عزت کرتے ہیں اور ان کی فرمانبرداری کرتے ہیں۔
اللہ تعالیٰ ان بچوں سے محبت کرتا ہے
جو اپنے اساتذہ کی عزت کرتے ہیں اور ان کی فرمانبرداری کرتے ہیں۔
اللہ تعالیٰ ان بچوں سے محبت کرتا ہے
جو اپنے بڑوں کی عزت کرتے ہیں اور ان کی فرمانبرداری کرتے ہیں۔
اللہ تعالیٰ ان بچوں سے نفرت کرتا ہے
جو اپنے والدین کے ساتھ بدتمیزی کرتے ہیں اور ان کی نافرمانی کرتے ہیں۔
اللہ تعالیٰ ان بچوں سے نفرت کرتا ہے
جو اپنے اساتذہ کے ساتھ بدتمیزی کرتے ہیں اور ان کی نافرمانی کرتے ہیں۔
اللہ تعالیٰ ان بچوں سے نفرت کرتا ہے
جو اپنے بڑوں کے ساتھ بدتمیزی کرتے ہیں اور ان کی نافرمانی کرتے ہیں۔

میں اللہ تعالیٰ سے محبت کرتا کرتی ہوں!

اس لیے میں لازماً اپنے والدین، اساتذہ اور بڑوں کی عزت اور فرمانبرداری کرنی چاہیئے۔

ASSESSMENT TIME

اپنا جائزہ اس Scale پر لیں:

Marking Scale: بہت حد تک: 2 کسی حد تک: 1 نہیں : 0

کیا میں اپنے والدین کے لیے دُعائیں کرتا/ کرتی ہوں؟	
کیا میں اپنے بڑوں کو سلام کرتا/ کرتی ہوں؟	
کیا میں اپنے استاد کے سامنے احترام سے بولتا/بولتی ہوں؟	
کیا میرے دل کو یقین ہے کہ والدین کی فرمانبرداری کرنے سے اللہ تعالیٰ محبت کرتے ہیں؟	
کیا میرے دل کو یقین ہے کہ استادوں کی فرمانبرداری کرنے سے اللہ تعالیٰ محبت کرتے ہیں؟	
کیا میرے دل کو یقین ہے کہ بڑوں کا ادب کرنے سے اللہ تعالیٰ محبت کرتے ہیں؟	
کیا میرے دل کو یقین ہے کہ والدین کی نافرمانی کرنے سے اللہ تعالیٰ ناراض ہو جاتے ہیں؟	
کیا میرے دل کو یقین ہے کہ بڑوں کی نافرمانی کرنے سے اللہ تعالیٰ ناراض ہو جاتے ہیں؟	
کیا میرے دل کو یقین ہے کہ استاد کی نافرمانی کرنے سے اللہ تعالیٰ ناراض ہو جاتے ہیں؟	

اپنے دل کو پاک رکھنا

ہم ایک پاک دل کیسے حاصل کرسکتے ہیں؟

کیا آپ اپنے دل کو روزانہ صابن سے دھوتے ہیں؟

کیا آپ اپنے دل کو برش سے رگڑتے ہیں؟

کیا آپ کبھی اس کو واشنگ مشین میں ڈالتے ہیں؟

اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ وہ اپنے بندوں کے گناہ معاف کردے گا اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔

اَسْتَغْفِرُ اللهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

"اے اللہ! میں آپ سے معافی مانگتا ہوں اور میں آپ ہی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔"

(بخاری:6307)

ACTIVITY

اپنے دل کو صاف پاک کرنے کے لیے اللہ تعالیٰ سے اس دُعا کے ذریعے معافی مانگیں۔

اَسْتَغْفِرُ اللهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

آپ کے دل پر لگے ہوئے کالے داغ اس دُعا سے انشاءاللہ ختم ہوجائیں گے۔

گفتگو کے آداب

کیا انسان کو ضرورت کے وقت بولنا چاہیے یا ہر وقت بولتے رہنا چاہیے؟

ایک شخص کو صرف ضرورت کے وقت بولنا چاہیے۔

بڑوں کے سامنے کتنی آواز میں بات کرنی چاہیے؟

دھیمی اور آہستہ آواز میں۔

کیا دوسروں پر رعب ڈالنے کے لئے چیخ کر بولنا چاہیے؟

ہرگز نہیں۔

زبان کب گندی ہو جاتی ہے؟

جھوٹ بولنے سے۔

بری بات کرنے سے۔

کسی کا مذاق اڑانے سے۔

غیبت کرنے سے۔

بہت زیادہ شکایات کرنے سے۔

اللہ تعالیٰ کو کیسی آواز سخت ناپسند ہے؟

اونچی آواز۔

کیسی بات چیت کرنا اللہ تعالیٰ کو پسند ہے؟

ٹھہر ٹھہر کر بات کرنا۔

تیز تیز نہ بولنا۔

اچھی اور فائدہ مند باتیں کرنا۔

اگر دو آدمی بات کر رہے ہوں اور آپ کو بات کرنے کی جلدی ہو تو کیا کرنا چاہیے؟

پہلے ان سے اجازت لینی چاہیئے۔

آپ اجازت کیسے لیں گے؟

ایکسکیوزمی [excuse me] کہہ کر۔

ہر وقت ہنسی مذاق کرنے سے کیا نقصان ہوتا ہے؟

انسان کی عزت دوسروں کی نظر میں کم ہوجاتی ہے۔

کسی کی بات کو کیسے سنا جاتا ہے؟

خاموشی اور پوری توجہ سے۔

کیا کسی کی بات چھپ کر سنی جا سکتی ہے؟

نہیں۔ یہ بہت بری حرکت ہے۔

ACTIVITY

آپ اپنے والدین، بہن بھائیوں اور دوستوں سے نرمی کے ساتھ کیسے بات کر سکتے ہیں؟
اپنی ٹیچر کو پانچ طریقے بتائیں۔

ASSESSMENT TIME

Marking Scale: بہت حد تک : 2 کسی حد تک : 1 نہیں: 0

کیا میں ہر وقت بولتا/بولتی ہوں؟	
کیا میں ہجوم کے سامنے آہستہ آواز میں بات کرتا/ کرتی ہوں؟	
کیا میں دوسروں پر رعب ڈالنے کے لیے چیخ کر بولتا/بولتی ہوں؟	
کیا میں جھوٹ بول کر اپنی زبان گندی کرتا/ کرتی ہوں؟	
کیا میں بری بات کر کے اپنی زبان گندی کرتا/ کرتی ہوں؟	
کیا میں دوسرں کا مذاق اڑا کر اپنی زبان گندی کرتا/ کرتی ہوں؟	
کیا میں غیبت کر کے اپنی زبان گندی کرتا/ کرتی ہوں؟	
کیا میں اونچی آواز میں بات کرتا/ کرتی ہوں؟	
کیا میں سختی سے بات کرتا/ کرتی ہوں؟	
جب دو لوگ آپس میں بات کر رہے ہوں تو کیا میں ان کی بات کاٹتا/ کاٹتی ہوں؟	
کیا میں دوسروں کی بات خاموشی اور توجہ سے سنتی ہوں؟	

	Scale Bad :0-1-2		Scale Good: 2-1-0
	موڈ آف کر کے بات کی۔		مسکرا کر بات کی۔
	بیکار باتیں کیں۔		بے کار باتیں نہیں کیں۔
	غیبت کی۔		غیبت نہیں کی۔
	چغلی کی۔		چغلی نہیں کی۔
	جھوٹ بولا۔		سچ بولا۔
	دوسروں کو بات کرنے کا موقع نہیں دیا۔		دوسروں کو بھی بات کرنے کا موقع دیا۔
	بغیر دعا دیئے رخصت ہوئی۔		الوداع کہتے ہوئے دوسرے کو سلامتی کی دعا دی۔

کھانے پینے کے آداب

ہم کھانا کھانے سے پہلے کیا کرتے ہیں؟

ہم اپنے ہاتھ دھوتے ہیں۔

ہم بسم اللہ پڑھ کر شروع کرتے ہیں۔

اگر ہم کھانا کھانے سے پہلے بسم اللہ پڑھنا بھول جائیں تب ہمیں کیا کہنا چاہیے؟

ہمیں کہنا چاہیئے:

بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ

''اللہ تعالیٰ کے نام سے اس کا آغاز بھی اور اس کا ختم ہونا بھی۔''

(مشکوۃ)

کیا ہم ٹیک لگا کر کھانا کھا سکتے ہیں؟

نہیں! ہم ایسا نہیں کر سکتے۔

ہمیں کتنی انگلیوں کے ساتھ کھانا کھانا چاہیے؟

تین انگلیوں کے ساتھ۔

کیا ہمیں کھانا اکٹھے کھانا چاہیے یا علیحدہ؟

ہمیں سب کے ساتھ مل کر کھانا چاہیے۔

کیا ہم کھانا کھڑے ہو کر یا بیٹھ کر کھا سکتے ہیں؟

ہمیں کھانا بیٹھ کر کھانا چاہیے۔

ہمیں پانی کتنے سانسوں میں پینا چاہیے؟

تین سانسوں میں۔

ACTIVITY

کھانا کھانے کے دو آداب جو آپ نے اپنائے ہیں اور دو بری باتیں جو آپ کھانے کے دوران کرتے ہیں اپنی ٹیچر کو بتائیں۔

ASSESSMENT TIME

کھانا کھانے کے آداب

	Scale Bad :0-1-2		Scale Good: 2-1-0
	کھانے سے پہلے ہاتھ نہیں دھوئے۔		کھانے سے پہلے ہاتھ دھوئے۔
	بسم اللہ پڑھ کر کھانا شروع نہیں کیا۔		بسم اللہ پڑھ کر کھانا شروع کیا۔
	ٹیک لگا کر کھانا کھایا۔		ٹیک لگا کر کھانا نہیں کھایا۔
	بائیں ہاتھ سے کھانا کھایا۔		دائیں ہاتھ سے کھانا کھایا۔
	بڑے بڑے نوالے لئے۔		درمیانہ نوالہ لیا۔
	روٹی سے انگلیاں صاف کیں۔		روٹی سے انگلیاں صاف نہیں کیں۔

کھانے کو برا نہیں کہا۔		کھانے کو برا کہا۔	
برتن میں سامنے سے کھایا۔		برتن میں جگہ جگہ سے کھایا /	
کھانا ضائع نہیں کیا۔		کھانے کو ضائع کیا۔	
کھانے میں جلدی نہیں کی۔		کھانا جلدی جلدی کھایا۔	
کھانے کے دوران باتیں نہیں کی۔		کھانا کھاتے ہوئے باتیں کیں۔	
گرم کھانے میں پھونکیں نہیں ماریں۔		کھانے میں پھونکیں ماریں۔	
برتن میں کھانا نہیں چھوڑا۔		برتن میں کھانا چھوڑا۔	
کھانے کے آخر میں پانی نہیں پیا۔		کھانے کے بعد پانی پیا۔	
کھانے کے بعد اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا (دُعا کی)۔		کھانے کے بعد اللہ تعالیٰ کا شکر ادا نہیں کیا (دُعا نہیں کی)۔	

پینے کے آداب

Scale Good: 2-1-0		Scale Bad :0-1-2	
پینے سے پہلے بسم اللہ پڑھی۔		پینے سے پہلے بسم اللہ نہیں پڑھی۔	
دائیں ہاتھ سے پیا۔		دائیں ہاتھ سے نہیں پیا۔	
بیٹھ کر پیا۔		بیٹھ کر نہیں پیا۔	
تین سانس لے کر پیا۔		تین سانس لے کر نہیں پیا۔	

برتن میں سانس نہیں لیا۔		برتن میں سانس لیا۔	
جگ یا بوتل کو منہ لگا کر نہیں پیا۔		جگ یا بوتل کو منہ لگا کر پیا۔	
آخر میں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا۔		آخر میں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا نہیں کیا۔	

واش روم جانے کے آداب

واش روم جاتے ہوئے ہمیں کوئی ایسی چیز ساتھ لے کر نہیں جانی چاہیے جس پر اللہ تعالیٰ کا نام لکھا ہو۔

واش روم میں داخل ہونے سے پہلے یہ دُعا پڑھنی چاہیے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ

''اے اللہ! میں ناپاک جنوں اور جنیوں سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔''

(بخاری:142)

واش روم میں باتیں کرنا بری بات ہے۔

واش روم میں بات نہیں کرنی چاہیئے اور نہ ہی کسی کے سلام کا جواب دینا چاہیے۔

بغیر کسی ضروری وجہ کے کھڑے ہو کر پیشاب نہیں کرنا چاہیے۔

واش روم میں اگر چھینک آئے تو اونچی آواز سے الحمدللہ نہیں کہنا چاہیئے۔

اگر گھر سے کہیں باہر پیشاب کرنا ہو تو درختوں کے نیچے نہ کریں۔ ایسی جگہ کا انتخاب کریں جہاں آپ کو کوئی نہ دیکھ سکے اور جہاں زمین نرم ہو۔

اپنی ضروریات سے فارغ ہو کر استنجاء کریں (اپنے آُ کو اچھی طرح سے پانی سے دھوئیں)۔

واش روم سے واپسی پر یہ دُعا پڑھیں:

غُفْرَانَکَ

”(اے اللہ!) میں آپ سے بخشش مانگتا ہوں۔“

(ترمذی:7)

ASSESSMENT TIME

اپنا جائزہ اس Scale پر لیں:

Marking Scale: بہت حد تک : 0 کسی حد تک : 1 نہیں: 2

کیا میں واش روم میں باتیں کرتی/ کرتا ہوں؟	
کیا میں واش روم میں کسی کے سلام کا جواب دیتا/دیتی ہوں؟	
کیا میں واش روم میں چھینک آنے پر اونچی آواز میں الحمدللہ کہتا/ کہتی ہوں؟	
میں فارغ ہونے کے بعد پانی کے ساتھ خود کو اچھی طرح صاف نہیں کرتا/ کرتی۔	
میں واش روم سے باہر دُعا پڑھتے ہوئے نہیں آتا/ آتی۔	

سونے کے آداب

سورۃ الاخلاص، الفلق اور الناس سونے سے پہلے پڑھ لیں۔

دائیں طرف منہ کر کے سوئیں۔

اپنی دائیں ہتھیلی اپنے دائیں گال کے نیچے رکھ لیں۔

پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ بِاسْمِکَ اَمُوْتُ وَاَحْیَا

"اے اللہ! آپ ہی کے نام سے میں مرتا ہوں اور زندہ ہوتا ہوں۔"

ASSESSMENT TIME

اپنا جائزہ اس Scale پر لیں:

Marking Scale: بہت حد تک : 2   کسی حد تک : 1   نہیں: 0

کیا میں سونے سے پہلے سورتوں کی تلاوت کرتا / کرتی ہوں؟	
کیا میں دائیں طرف منہ کر کے سوتا / سوتی ہوں؟	
کیا میں اپنی دائیں ہتھیلی اپنے دائیں گال کے نیچے رکھ کر سوتا / سوتی ہوں؟	
کیا میں سونے سے پہلے دُعا پڑھتا / پڑتی ہوں؟	

میرے تعلقات

میرے والدین میری طاقت ہیں۔

میرے بہن بھائی میری طاقت ہیں۔

میرا خاندان میری طاقت ہے۔

میرے دوست میری طاقت ہیں۔

میرے اسلامی بہن بھائی میری طاقت ہیں۔

مسلم امہ میری طاقت ہے۔

مجھے طاقت ور ہونے کی ضرورت ہے

اس لیے مجھے اپنے رشتوں/تعلقات کا خیال رکھنا چاہئے۔

میرے تعلقات

کن لوگوں کا ہمیں لازمی خیال رکھنا چاہیے؟

والدین کا

قریبی رشتہ داروں کا

ہمسایوں کا

ازواج کا

اولاد کا

یتیموں اور مسکینوں کا

غریبوں اور ضرورت مندوں کا

ملازموں کا

جانوروں کا

دشمنوں کا

غیر مسلموں کا

تمام انسانوں کا۔

میرے والدین

میرے ربّ نے مجھے اتنے محبت کرنے والے والدین دیئے ہیں۔
اس نے مجھے ان کا خیال رکھنے اور ان کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کا حکم دیا ہے۔

میں اللہ تعالیٰ کو خوش کرنے کے لیے اپنے والدین سے محبت کرتا/ کرتی ہوں۔

میرے تعلقات میری طاقت ہیں

میری والدہ

کل جب میں بے آسرا تھا۔
میں اپنی خوراک خود نہیں لے سکتا تھا۔
کل جب میں اپنی گندگی خود صاف نہیں کر سکتا تھا۔
میری ماں نے مجھے کتنا پیار دیا۔
اس نے مجھے نو ماہ اپنے پیٹ میں رکھا۔

جب میں پیدا ہوا۔
اس نے مجھے دو سال دودھ پلایا۔
مجھے انگلی پکڑ کر چلنا سکھایا۔

جب میں کھا نہیں سکتا تھا،
میری ماں میرے پاس بیٹھتی تھی، مجھے کھلاتی تھی۔
جب میں بول نہیں سکتا تھا،
وہ پاس بیٹھ کے مجھے بولنا سکھاتی تھی۔

جب میں توتلی آواز میں بولا کرتا تھا،

اس نے مجھے واضح الفاظ میں بولنا سکھایا۔

اس نے مجھے طور طریقے سکھائے۔

اس نے مجھے اچھے برے کی تمیز سکھائی۔

اس نے مجھے اپنے خاندان میں متعارف کروایا۔

اس نے مجھے تمام حقوق وفرائض سکھائے۔

اس نے مجھے علم حاصل کرنے کے لیے سکول بھیجا۔

کیسے میری خاطر اس نے دکھ کاٹے!

آج جب کہ میں جوان ہو چکا!

آج میری صلاحیتیں نشو ونما پا چکیں۔

آج میری والدہ میری توجہ کی مستحق ہے۔

میرے والد

انھوں نے اپنی جوانی گلا دی!

میری ضروریات اور میری خواہشات کو پورا کرنے کے لیے

وہ سارا سارا دن لگا تا تھا۔

وہ اپنی راتوں کی نیند قربان کرتا تھا!

تا کہ مجھے تحفظ ملے۔

مجھے ٹھیک خوراک ملے۔

مجھے اچھی تعلیم ملے۔

آج وہ والد تمہاری توجہ کا مستحق ہے۔

انہوں نے مجھے کتنی زیادہ توجہ دی اور میرا کتنا خیال رکھا!

میں ان کے ساتھ حسن سلوک کرنے اور ان کے لیے مخلص ہونے کے لیے تیار ہوں
ان کی اس محبت کی وجہ سے جو انہوں نے مجھے دی۔

ان والدین کے لیے اس پیارے ربّ نے دعا سکھائی ہے۔

رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا

"اے میرے ربّ! ان دونوں پر رحم فرما جس طرح انہوں نے رحمت اور شفقت کے ساتھ
مجھے بچپن میں پالا۔"

یا اللہ! یہ ہیں میرے محسن۔

یہ ہیں میری پرورش کرنے والے۔

مجھے سنبھالنے والے۔

اس مقام تک پہنچانے والے۔

یا اللہ! بچپن میں انہوں نے مجھ پر رحمت اور شفقت کی تھی۔

یاالٰہی!   تو ان پر مہربان ہو جا۔
ان کے بڑھاپے کے مسائل کو، ان کی تلخیوں کو تو آسان فرما دے۔

والدین کے حقوق

والدین ہمارے لئے کیا کرتے ہیں؟

وہ ہم سے محبت کرتے ہیں۔

وہ ہماری ضرورتوں کا خیال رکھتے ہیں۔

وہ ہماری تربیت کرتے ہیں۔

ہم اپنے والدین کو کیسے خوش رکھ سکتے ہیں؟

ان کی خدمت کر کے۔

ان کی طرف سے مسکرا کر دیکھنے سے۔

ان کا ادب کر کے۔

ان سے اپنی ہر بات شیئر (share) کر کے۔

ان سے محبت کر کے۔

ان کی بات خوشی سے مان کر۔

ان کو تحائف دے کر۔

ان پر اعتماد کر کے۔

ان کے دوستوں اور رشتہ داروں کا خیال رکھ کر۔

ہم اپنے والدین کی خدمت کیسے کریں؟

ان کی ضروریات کا خیال رکھ کر۔

شرارتیں نہ کر کے۔

ان کے ہاتھ پاؤں دبا کر۔

اپنی اور ان کی چیزوں کی حفاظت کر کے۔

ان کے کاموں میں ان کی مدد کر کے۔

وقت پر ہوم ورک کر کے۔

ہم اپنے والدین کا ادب کیسے کریں؟

ان سے ناراض نہ ہوں۔

ان سے چیخ کر بات نہ کریں۔

ان کے سامنے نظریں جھکا کر رکھیں۔

ان کی بات توجہ سے سنیں۔

غلطی ہو جائے تو فوراً معافی مانگیں۔

وہ کھڑے ہوں تو خود نہ بیٹھیں۔

وہ بیٹھے ہوں تو خود نہ لیٹیں۔

وہ پاس موجود ہوں تو کسی اور طرف توجہ نہ دیں۔

ان کے آگے نہ بولیں۔

وہ غصے میں ہوں تو خاموش رہیں۔

ان کے سامنے کبھی کوئی ایسی بات نہ کریں جو انہیں بری لگے۔

ان سے نرمی سے بات کریں۔

ہم اپنے والدین کو سب سے خوبصورت تحفہ کیا دے سکتے ہیں؟

ان کے لئے یہ دعا کریں:

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِىْ صَغِيْرًا

"پروردگار! ان دونوں پر اس طرح رحم فرما جیسے انھوں نے بچپن میں مجھے پالا۔"

اچھے کام کر کے ان کے لیے صدقہ جاریہ بنیں تا کہ ان کے ساتھ جنت میں اکھٹے ہوں۔

ہم اپنے والدین کے رشتہ داروں اور دوستوں کا خیال کیسے رکھ سکتے ہیں؟

جب وہ ہمارے گھر آئیں تو انہیں خوش ہو کر سلام کریں۔

ان کو تحفے دیں۔

ان سے اچھی بات چیت کریں۔

ان سے ملاقات کریں۔

ان کی ضرورتوں کا خیال کریں۔

ان کی باتیں توجہ سے سنیں۔

ASSESSMENT TIME

Marking Scale: بہت حد تک: 2 ، کسی حد تک: 1 ، نہیں: 0

کیا میں اپنے والدین کو مسکرا کر دیکھتا/دیکھتی ہوں؟	

کیا میں اپنے والدین کا ادب کرتا/ کرتی ہوں؟	
کیا میں اپنے والدین سے اپنی باتیں share کرتا/ کرتی ہوں؟	
کیا میں اپنے والدین کی باتیں خوشی سے مانتا/مانتی ہوں؟	
کیا میں اپنے والدین کی ضروریات کا خیال رکھتا/رکھتی ہوں؟	
کیا میں اپنے والدین کے ہاتھ پاؤں دباتا/دباتی ہوں؟	
کیا میں اپنے والدین کی چیزیں ٹھیک کر کے رکھتا/رکھتی ہوں؟	
کیا میں اپنے والدین کے کاموں میں ان کی مدد کرتا/ کرتی ہوں؟	
کیا میں اپنے والدین سے ناراض ہوتا/ہوتی ہوں؟	
کیا میں اپنے والدین سے چیخ کر بات کرتا/ کرتی ہوں؟	
کیا میں اپنے والدین کی بات توجہ سے سنتا/ سنتی ہوں؟	
اگر غلطی ہو جائے تو کیا میں اپنے والدین سے معافی مانگتا/مانگتی ہوں؟	
کیا میں اپنے والدین کے آگے بولتا/بولتی ہوں؟	
اگر میرے والدین غصے میں ہوں تو کیا میں خاموش رہتا/رہتی ہوں؟	
کیا میں اپنے والدین کے دوستوں سے اچھی طرح بات کرتا/ کرتی ہوں؟	
کیا میں اپنے والدین کے لیے دُعائیں کرتا/ کرتی ہوں؟	

میرا دشمن

وہ میری دولت مجھ سے چھیننا چاہتا ہے۔

وہ میری قوت مجھ سے چھیننا چاہتا ہے۔

وہ میری طاقت کم کرنا چاہتا ہے۔

وہ میری خوبصورتی کو بدصورتی میں بدلنا چاہتا ہے۔

وہ میرا دشمن ہے۔

میرا دشمن شیطان ہے۔

میرا دشمن شیطان

شیطان ایک جن ہے۔

اللہ تعالیٰ نے شیطان کو آگ سے بنایا۔

جب اللہ تعالیٰ نے شیطان کو آدم علیہ السلام کو سجدہ کرنے کے لیے کہا تو اسے بہت برا لگا۔لہٰذا اس نے سجدہ کرنے سے انکار کر دیا۔

اللہ تعالیٰ نے شیطان سے پوچھا کہ جب میں نے تمہیں سجدے کا حکم دیا تو کس چیز نے تمہیں سجدہ کرنے سے روکا تو اس نے کہا: میں آدم سے بہتر ہوں۔

جب سے اللہ تعالیٰ نے شیطان کو آدم کو سجدہ کرنے کا حکم دیا اس وقت سے وہ انسانوں کا دشمن بن گیا۔

اب شیطان ہر وقت حسد [jelousy] کی آگ میں بھڑکتا رہتا ہے۔

شیطان نے اللہ تعالیٰ سے انسانوں کو بہکانے کے لیے مہلت مانگی تو اللہ تعالیٰ نے اس کو مہلت دے دی۔

اللہ تعالیٰ قرآنِ حکیم میں بتاتے ہیں:

(شیطان نے کہا:) پھر میں ضرور اُن کے آگے سے اور اُن کے پیچھے سے اور اُن کے دائیں سے اور اُن کے بائیں سے اُن پر آؤں گا۔اور تو اُن میں سے اکثر کو شکر گزار نہ پائے گا۔"

(الاعراف:17)

شیطان انسان کے ذہن کوشک میں مبتلا کر دیتا ہے۔اس کے ذہن میں برے خیالات ڈالتا ہے اور اسے برے کام کرنے کے لیے اُکساتا ہے۔

مثال کے طور پر ایک انسان صبح سویرے اپنی نماز ادا کرنا چاہتا ہے لیکن شیطان اسے یہ کہتے ہوئے منع کر دیتا ہے کہ ابھی تم سو جاؤ، ابھی بہت وقت پڑا ہے اور یہ کہ تم تھکے ہوئے ہو۔اس طرح انسان اٹھنے کی بجائے سو جاتا ہے اور وہ نماز میں اللہ تعالیٰ کی ملاقات سے محروم رہ جاتا ہے۔

اسی طرح جب ایک انسان کھانا کھانے سے پہلے بسم اللہ کہنا چاہتا ہے تو شیطان اس کی توجہ ہٹا دیتا ہے اور انسان اللہ تعالیٰ کا نام لینا بھول جاتا ہے۔پھر شیطان انسان کے ساتھ بیٹھ کر کھانا شروع کر دیتا ہے۔

شیطان انسان کے ذہن میں دوسروں کے بارے میں برے خیالات ڈالتا ہے۔مثال کے طور پر یہ کہ میرے بہن یا بھائی نے مجھے اس طرح کیوں کہا؟ اگر اس نے مجھے ایسا کہا ہے تو مجھے بھی اسی طرح اس کو کہنا چاہیے۔تب ایک انسان اپنے بھائی یا بہن کے خلاف کچھ کہتا ہے تو وہ ناراض ہوتے ہیں اور اس طرح وہ لڑنا شروع کر دیتے ہیں۔شیطان ان کو دیکھ کر خوش ہوتا ہے۔وہ تالیاں بجاتا ہے کہ میں نے تمہیں اس طرح بیوقوف بنا دیا۔

اسی طرح وہ انسان کے دل میں ایک خیال ڈالتا ہے کہ یہ ایک خوبصورت چیز ہے اسے تمہارے پاس بھی ہونا چاہیے۔تب انسان سوچتا ہے کہ کہ میرے پاس بھی ایسی ہی چیز ہونی چاہیے۔شیطان کہتا ہے کہ اگر تمہیں کوئی نہیں دیکھ رہا تو اسے فوراً چپکے سے لے لینا چاہیے۔اس طرح شیطان انسان کو بھلا دیتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے دیکھ رہا ہے اور اگر اللہ تعالیٰ نے اس سے سوال کر لیا کہ اس نے وہ چیز کیوں چرائی تو وہ اللہ تعالیٰ کو کیا جواب دے گا۔اگر انسان کے دل میں تھوڑا سا بھی خوف ہو تو وہ کوئی چیز چرانا پسند نہیں کرتا۔تب شیطان اسے کہتا ہے کہ پریشان نہ ہو، کوئی نہیں جان سکتا کہ تم بھی اسے لینا چاہتے

ہو۔جب دوسرے بچے یہ دیکھتے ہیں کہ اسے کوئی سزا نہیں ملی تو شیطان ان سے کہتا ہے کہ دیکھو چوری کرنا کتنا آسان کام ہے۔اگر کسی نے بھی اس بچے کو کچھ نہیں کہا تو چوری کرنے پر تمہیں بھی کوئی کچھ نہیں کہہ سکتا۔اس طرح ایک دوسرے کو دیکھتے ہوئے دوسرے بچے بھی چوری کرنا شروع کر دیتے ہیں اور شیطان بہت زیادہ خوش ہوجاتا ہے کہ نہ صرف ایک بلکہ سارے ہی بچے اس کے جال میں پھنس گئے۔یہی بچے نیک اور معصوم رہتے تو اللہ تعالیٰ بھی ان سے خوش ہوتا۔دیکھو کیسے میں نے سب کو اپنے جال میں پھنسالیا۔میں نے ان سب کو ایک ہی حملے میں چور بنا دیا۔

اللہ تعالیٰ تعالیٰ قرآن میں کتنی سچی بات کہتے ہیں:

(شیطان کہتا ہے:)''کیا تو نے اس کو دیکھا ہے جسے تو نے مجھ پر فضیلت دی؟اگر تو مجھے قیامت کے دن تک مہلت دے تو میں تھوڑے لوگوں کے سوا اس کی پوری نسل کو چبا جاؤں گا۔''

(بنی اسرائیل:62)

شیطان دوست کے روپ میں انسان کا دشمن ہے۔ایک انسان شیطانی خیال کو اپنا خیال سمجھتا ہے۔اس طرح وہ برے کام کرتا ہے۔اس وقت شیطان انسان کے دل میں ایک خیال ڈالتا ہے جب:

وہ اللہ تعالیٰ کو یاد نہیں کرتا۔

وہ برے کام کرتا ہے۔

وہ گندا رہتا ہے۔

ہمیں شیطان سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنی چاہیے۔

ہمیں کہنا چاہیے:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

''میں شیطان مردود سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں۔''

اللہ تعالیٰ ہمیں ہمارے دشمن کی برائی سے بچالے! (آمین)

میرے ہیروز

اللہ کے رسول h اللہ تعالیٰ کی طرف سے بھیجے گئے تھے۔
اللہ تعالیٰ کے پیغام کو پہنچانا ان کا فرض تھا۔
انہوں نے اپنی ساری زندگی میں بہت محنت کی۔
انہوں نے ہم تک پیغام پہنچانے کے لیے یہ کوششیں کیں۔

انہوں نے پاکیزہ زندگیاں گزاریں۔
ان کا مشن لوگوں کو اللہ تعالیٰ کے بارے میں باخبر کرنا تھا۔

ان کی کوششیں مثالی تھیں۔
ان کی زندگیاں مثالی تھیں۔
ان کا مشن مثالی تھا۔
انہیں اپنا ماڈل بنانا چاہیئے۔

اللہ کے رسول میرے ہیروز ہیں۔

ہیروز کی یادیں

کہانی بنانے کے لیے مندرجہ ذیل Key Words استعمال کریں:

حضرت آدم علیہ السلام:

اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا

پہلے انسان

حوا

شیطان

غرور

خاص درخت

توبہ (پچھتاوا)

اللہ تعالیٰ نے معاف کردیا۔

زمین

راہ نمائی

کیا سیکھا؟

حضرت نوح علیہ السلام:

خدا نا آشنا

بت

ایک اللہ تعالیٰ کی عبادت کی تبلیغ

چند ایمان لانے والے

دُعا

کشتی

ہر جانور کا ایک جوڑا

حضرت نوح علیہ السلام کا بیٹا

تباہ کن سیلاب

فرمانبردار مسلمان

نافرمان لوگ تباہ کر دیئے گئے

کیا سیکھا؟

حضرت یوسف علیہ السلام:

حضرت یعقوب علیہ السلام

خواب

حاسد بھائی

کنواں

مصر

قیدخانہ

خواب کی تعبیر

Minister

قحط (خوراک اور پانی کی کمی)

تقریب۔حضرت یعقوب علیہ السلام اور ان کے بیٹوں کی settlement

کیا سیکھا؟

حضرت ابراہیم علیہ السلام

ستارے

بُت

میلہ

بت توڑ دیئے

ایک بڑی آگ

ہجرت

حضرت ہاجرہ رضی اللہ عنہا اور حضرت اسماعیل علیہ السلام

زَم زَم

عظیم قربانی

کعبہ کی تعمیر کی

دُعا

کیا سیکھا؟

حضرت ھود علیہ السلام

قومِ عاد کے برے لوگ

عظیم عمارتوں کی تعمیر

بتوں کو پوجا

تبلیغ

طوفانی ہوا

کیا سیکھا؟

حضرت صالح علیہ السلام

قوم ثمود کے بُرے لوگ

لوٹ کھسوٹ کرنے والے

پہاڑوں کو تراش کر گھر تعمیر کرنے والے

اُونٹنی

اُنٹنی کے پاؤں کاٹ ڈالے

خوفناک آواز

کیا سیکھا؟

حضرت موسیٰ علیہ السلام

چھوٹا بچہ (موسیٰ علیہ السلام)

دریا

فرعون کا محل

قتل

مدین

شادی

انوکھی ملاقات

موسیٰ علیہ السلام کے معجزات

محل میں واپسی

فرعون۔۔۔برُائی کا خدا

جادوگر

بنی اسرائیل کی ہجرت

دریا

کیاسیکھا؟

حضرت عیسیٰ علیہ السلام

حضرت مریمؑ

بچے (عیسیٰ علیہ السلام) کا بولنا

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے معجزات

تبلیغ

عظیم مخالفت

عیسیٰ علیہ السلام صلیب پر

وہ قیامت کے نزدیک واپس آئیں گے

کیاسیکھا؟

حضرت داؤد علیہ السلام

نوجوان داؤد علیہ السلام اور جالوت

بادشاہ داؤد علیہ السلام

حضرت داؤد علیہ السلام کی دُعائیں

مدھر آواز

داؤد کا روزہ

اللہ تعالیٰ کے شکر گزار

کیا سیکھا؟

حضرت سلیمان علیہ السلام

بادشاہ

عقلمندی

گھوڑے

پرندوں اور جانوروں کی زبانیں

ہُد ہُد

ملکہ سبا

محل

عصا

اللہ تعالیٰ کا شکر گزار

کیا سیکھا؟

حضرت محمد ﷺ

پیدائش

حلیمہ سعدیہ

مکہ

عبدالمطلب

سچے اور قابل اعتماد

تجارت

شادی

سیاہ پتھر

غارِ حرا

جبرائیل علیہ السلام

خاندان کو دعوت دینا

عظیم مخالفت

شعبِ ابی طالب

عام الحزن (غم کا سال)

مدینہ

گرم جوش استقبال

تعلیم و تبلیغ

جنگیں

حدیبیہ

فتحِ مکہ

وفود کا سال

حجۃ الوداع

خاتم النبیین

کیا سیکھا؟

اسلامی معلومات

سوال و جواب

قرآنِ حکیم کی کون سی آیت سب سے پہلے حضرت محمد ﷺ پر نازل ہوئی؟

سورۃ العلق کی پہلی آیت:

اِقْرَاْ بِسْمِ رَبِکَ الَّذِیْ خَلَقَ

کون سا فرشتہ محمد رسول اللہ ﷺ کے پاس وحی لے کر آتا تھا؟

حضرت جبرائیل علیہ السلام۔

قرآنِ حکیم مکمل طور پر نازل ہونے میں تقریباً کتنے سال لگے؟

23 سال۔

قرآنِ حکیم کی کل کتنی سورتیں ہیں؟

114۔

قرآنِ حکیم میں کل کتنے پارے ہیں؟

30۔

قرآن حکیم کے دوسرے نام کیا ہیں؟ کوئی سے دو لکھیں۔

الفرقان، الذکر۔

قرآنِ حکیم کی سب سے لمبی سورۃ کا کیا نام ہے؟

سورۃ البقرہ۔

آیت الکرسی کون سی سورت میں ہے؟

سورۃ البقرہ میں۔

کون سی سورۃ میں دو دفعہ بسم اللہ آئی ہے؟

سورۃ النمل میں۔

کون سی سورۃ بسم اللہ کے بغیر شروع ہوتی ہے؟

سورۃ التوبہ۔

کون سی سورۃ کو قرآن کا ایک تہائی حصہ کہا جاتا ہے؟

سورۃ الاخلاص کو۔

کون سی سورۃ کو اُم القرآن کہا جاتا ہے؟

سورۃ الفاتحہ کو۔

قرآن یاد (حفظ) کرنے والے کو کیا کہتے ہیں؟

حافظِ قرآن (وہ جو قرآن کو مکمل حفظ کر لے)۔

کون سی سورۃ میں ایک ہی جملہ 31 دفعہ آیا ہے؟ اور وہ جملہ کون سا ہے؟

سورۃ الرحمان میں۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ

قرآنِ حکیم کی سب سے چھوٹی سورۃ کون سی ہے؟

سورۃ الکوثر۔

قرآنِ حکیم کی سب سے لمبی آیت کون سی ہے؟

سورۃ البقرہ 282۔

قرآنِ حکیم کے بعد سب سے صحیح کتاب کون سی ہے؟

صحیح البخاری۔

حدیث کیا ہے؟

حضرت محمد ﷺ کے الفاظ، اعمال اور آپ a کے سامنے ہونے والے وہ اعمال حدیث ہیں جن پر آپ a خاموش رہے۔

لفظ اسلام کا مطلب کیا ہے؟

اس کا مطلب ہے اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کے سپرد کر دینا۔

اسلام کے پانچ ستون کون سے ہیں؟

1۔شہادت (گواہی دینا کہ اللہ تعالیٰ ایک ہے اور محمد a اللہ کے رسول ہیں)۔

2۔الصلوۃ (نماز)

3۔زکوٰۃ۔

4۔الصوم (روزہ رکھنا)۔

5۔حج۔

محرم،شوّال اورذوالحجہ کےکون سے دنوں میں روزے رکھنے چاہئیں؟

9اور10 محرم۔

شوال میں 6 دن (یکم شوال کےعلاوہ)۔

9 ذوالحجہ۔

اذان کا کیا مقصد ہے؟

لوگوں کونماز کے لیے بلانااورنماز کے وقت کا اعلان کرنا۔

اللہ سبحانہ تعالیٰ کے کتنے نام ہیں؟

اللہ سبحانہ تعالیٰ کے 99 نام ہیں:

الرّحمان کا کیا مطلب ہے؟

بہت رحم کرنے والا،جس کی رحمت کبھی ختم نہ ہو۔

ایمان کیاہے؟

ایمان یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ،فرشتوں،اللہ کی کتابوں،اللہ کے رسولوں،روزِآخرت اوراچھی اوربری تقدیر پریقین رکھا جائے۔

فرشتے کس چیز سے بنے ہیں؟

نور سے۔

روزِقیامت کون سافرشتہ صور پھونکے گا؟

اسرافیل علیہ السلام۔

قرآنِ مجید میں نماز کا ذکر کتنی مرتبہ کیا گیا ہے؟

700 مرتبہ۔

نماز کا کون سا عمل سات اعضاء پر کیا جاتا ہے؟

سجدہ۔

رمضان کی کون سی رات ہزار مہینوں سے بہتر (افضل) ہے؟

لیلۃالقدر (شبِ قدر)۔

کعبہ کی تعمیر کس نے کی؟

حضرت ابراہیم علیہ السلام اور اُن کے بیٹے حضرت اسماعیل علیہ السلام نے کعبہ تعمیر کیا۔

طواف کا کیا مطلب ہے؟

نیت کر کے خانہ کعبہ کے گرد چلتے ہوئے سات چکر لگانا طواف ہے۔

ان دو پہاڑیوں کے نام بتائیں جن کے درمیان حج اور عمرہ کرنے والے چلتے اور دوڑتے ہیں؟

صفا اور مروہ۔

قرآن مجید میں کتنے پیغمبروں کا ذکر کیا گیا ہے؟

25 پیغمبروں کا۔

اس پیغمبر کا نام لکھیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے قربان کرنے کا حکم دیا؟

حضرت اسماعیل علیہ السلام۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی بیویوں کے نام لکھیں؟

حضرت سارہؑ اور حضرت ہاجرہؑ ۔

کون سے بحیرہ کو بحرِ لوط بھی کہا جاتا ہے؟

بحیرۂ مردار کو۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام کے کون سے بھائی تھے جنہیں ان کی مدد کے لیے پیغمبر کے طور پر بھیجا گیا؟

حضرت ہارون علیہ السلام ۔

وہ کون سے پیغمبر ہیں جو ایک پیغمبر کے بیٹے تھے اور ایک پیغمبر کے باپ تھے؟

حضرت اسحاق علیہ السلام اور حضرت یعقوب علیہ السلام ۔

خلفائے راشدین کے نام کیا ہیں؟

1۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ۔

2۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ۔

3۔ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ ۔

4۔ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ ۔

قرآنِ مجید کس کے بارے میں کہتا ہے "وہ دو میں سے دوسرا" تھا؟

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے بارے میں ۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ کی کیا عمر تھی جب انہوں نے اسلام قبول کیا؟

10 سال۔

محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش کب ہوئی؟

571ء۔

جبلِ حرا کا دوسرا نام کیا ہے؟

جبلِ نور۔

محمد رسول اللہ ﷺ کی والدہ، دادا اور چچا کا نام بتائیں؟

آپ ﷺ کی والدہ کا نام آمنہ، دادا کا نام عبدالمطلب اور چچا کا نام ابوطالب تھا۔

حضرت محمد ﷺ کے کون سے چچا نے آپ ﷺ کی شدید مخالفت کی؟

ابولہب۔

محمد رسول اللہ ﷺ کے گھر کے سامنے کون سی عورت کانٹے بچھاتی تھی؟

اُمِّ جمیل جو ابولہب کی بیوی تھی۔

وہ کون سے میاں بیوی ہیں جنھوں نے اسلام کی راہ میں سب سے پہلے شہادت پائی؟

حضرت یاسر رضی اللہ عنہ اور حضرت سمیہ رضی اللہ عنہا۔

نبی پاک ﷺ کے بیٹوں کے نام لکھیں؟

حضرت قاسم رضی اللہ عنہ، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اور حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ۔

نبی ﷺ کی بیٹیوں کے نام لکھیں؟

حضرت زینب رضی اللہ عنہا، حضرت اُمِّ کلثوم رضی اللہ عنہا، حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا۔

اللہ کے رسول ﷺ پر آدمیوں میں سے سب سے پہلے کون ایمان لایا؟

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ۔

نبی ﷺ پر ایمان لانے والی سب سے پہلی خاتون کون سی ہیں؟

حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا (نبی ﷺ کی زوجہ)۔

مسلمانوں نے پہلی مرتبہ کس ملک کی طرف ہجرت کی؟

حبشہ کی طرف۔

وہ کون سا بادشاہ تھا جس نے مسلمانوں کو حبشہ میں پناہ دی؟

نجاشی۔

اللہ کے رسول ﷺ نے کتنے سال اسلام کی خفیہ تبلیغ کی؟

3 سال تک۔

حضرت بلالِ حبشی رضی اللہ عنہ کا تعلق کون سے ملک سے تھا؟

حبشہ سے۔

سب سے پہلے کعبہ میں اذان کس نے دی تھی؟

حضرت بلالِ حبشی رضی اللہ عنہ نے۔

10 ہجری میں کون سے دو افراد نے وفات پائی جس سے آپ ﷺ بہت زیادہ غم زدہ ہوئے؟

آپ ﷺ کی زوجہ محترمہ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا اور آپ ﷺ کے چچا ابو طالب۔

اللہ کے رسول ﷺ پر پہلی وحی کون سی غار میں نازل ہوئی؟

غارِ حرا میں۔

اللہ کے رسول ﷺ اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے ہجرت کے دوران کون سے غار میں پناہ لی؟

غارِثور میں۔

منافق کون ہے؟

جواسلام پر دل سے یقین نہیں رکھتا لیکن ظاہر کرتا ہے کہ وہ مومن ہے۔

مسلمانوں اور قریش کے درمیان پہلی جنگ کون سی تھی؟

غزوۂ بدر۔

غزوۂ خندق کا دوسرا نام کیا ہے؟

غزوۂ احزاب۔

اللہ کے رسول ﷺ نے واحد حج کون سا کیا؟

حجۃ الوداع۔

مومنوں کی مائیں کون ہیں؟

امہات المؤمنین رضی اللہ عنہن اجمعین اللہ کے رسول ﷺ کی بیویاں۔

'سیف اللہ' کا لقب کس کو دیا گیا؟

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو۔

'خلیل اللہ' کس کا لقب ہے؟

حضرت ابراہیم علیہ السلام کا۔

شیخ النّار یعنی جہنم کا لیڈر کون ہے؟

ابلیس (شیطان)۔

ہمارا دل میلا کیسے ہو جاتا ہے؟

ہر بار جب ہم کوئی گناہ کرتے ہیں تو ہمارے دل پر ایک سیاہ نکتہ لگ جاتا ہے جو ہمارے دل کو میلا کر دیتا ہے۔

اگر ہم مسلسل گناہ کرتے رہتے ہیں تو کیا ہوتا ہے؟

اگر ہم مسلسل گناہ کرتے رہتے ہیں تو ہمارا دل پورا سیاہ ہو جاتا ہے کیونکہ تمام سیاہ نکتے آپس میں مل جاتے ہیں اور دل کالا سیاہ ہو جاتا ہے۔

ہم اپنے دلوں کو کیسے پاک صاف کر سکتے ہیں؟

ہمیں اللہ تعالیٰ سے معافی مانگنی چاہیے۔ یہ دلوں کو پاک صاف کرنے کا طریقہ ہے۔

ہمیں اپنے دلوں کو پاک صاف کرنے کے لیے کیا کہنا چاہیے؟

ہمیں اپنے دلوں کو پاک صاف کرنے کے لیے اللہ تعالیٰ کے سامنے گڑگڑا کر یہ کہنا چاہیے:

اَسْتَغْفِرُ اللہ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ

"میں اللہ تعالیٰ سے معافی مانگتا ہوں اور اس کی طرف توجہ کرتا ہوں۔"

ارکان کسے کہتے ہیں؟

اس سے مراد اسلام کی بنیادیں ہیں۔

ارکان اسلام سے کیا مراد ہے؟

اس سے مراد دین کے بنیادی کام ہیں۔

ارکان اسلام کو ارکان کیوں کہا جاتا ہے؟

ارکان اسلام کو اس لیے ارکان کہتے ہیں کہ اس پر دین کی بنیاد ہے۔ ان کے بغیر دین قبول نہیں۔

Multiple Choiceسوالات

جواب کی نشان دہی کریں:

قرآن کی زبان کیا ہے؟

انگلش

عربی

اردو

عبرانی

الرحمٰن کا کیا مطلب ہے؟

سب سے زیادہ علم والا۔

سب سے زیادہ طاقت ور۔

وسیع رحمت والا۔

اللہ تعالیٰ کے سب سے پہلے نبی کا نام کیا ہے؟

حضرت نوح علیہ السلام

حضرت ہود علیہ السلام

حضرت آدم علیہ السلام

حضرت موسیٰ علیہ السلام

حضرت محمد ﷺ پر کون سی کتاب نازل ہوئی؟

انجیل

تورات

قرآن

زبور

اللہ تعالیٰ، اس کے فرشتوں، کتابوں، رسولوں، آخرت اور موت کے بعد کی زندگی پر ایمان کیا ہے؟

احسان

تقویٰ

اسلام

ایمان

سورۃ العصر کے مطابق انسان مکمل نقصان میں ہے سوائے ان کے جو۔۔۔

متقی ہیں۔

اچھا کام کرتے ہیں۔

ایک دوسرے کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں سچ بولنے پر۔

یہ سب ایمان لا کر نیک عمل کرتے ہیں ایک دوسروں کو حق اور صبر کی تلقین کرتے ہیں

''ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں'' یہ کس سورۃ کی آیت کا ترجمہ ہے؟

الاخلاص

الفاتحہ

الکوثر

العصر۔

النَّاس کا مطلب کیا ہے؟

لوگ

شروع کرنے والا

کھولنے والا

صبح کا ربّ

رَبِّ الْفَلَقْ کا مطلب کیا ہے؟

لوگ

شروع کرنے والا

کھولنے والا

صبح کا ربّ

کون سے فرشتے ہمارے اعمال لکھتے ہیں؟

اسرافیل

کراماً کاتبین

میکائیل

عزرائیل

نماز، روزہ، زکوٰۃ، حج اسلام کے ستون ہیں۔ان کو کیا کہتے ہیں؟

عقائد اسلام

قدر اسلام

ارکان اسلام۔

اسلام کا مطلب کیا ہے؟

اللہ تعالیٰ کے تمام احکامات کو ماننا۔

والدین کی اطاعت کرنا۔

اساتذہ اور بڑوں کی اطاعت کرنا۔

چھوٹوں سے پیار کرنا۔

اللہ تعالیٰ کے ساتھ اور کتنے خدا ہیں؟

تین

دو

ایک

کوئی بھی نہیں۔

کس نے یہ سورج، چاند، آسمان، ستارے، پہاڑ، دریا اور پھول بنائے ہیں؟

محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے

آدم علیہ السلام نے

اللہ تعالیٰ نے

ان سب نے

جب آپ کو چھینک آتی ہے تو آپ کیا کہتے ہیں؟

یرحمک اللہ

یااللہ

الحمد للہ

لا اِلہ الا اللہ

اسلامی کیلنڈر کا پہلا مہینہ کون سا ہے؟

محرم

رمضان

شوال

ربیع الاوّل

صلوٰۃ کیا ہے؟

روزہ رکھنا

غریبوں کو دینا

دُعا کرنا۔

نماز پڑھنا

مسلمان جنگی ہیروز

خالد بن ولید رضی اللہ عنہ

قُتَیبَہ بن مسلم رضی اللہ عنہ

محمد بن قاسم رحمۃ اللہ علیہ

موسیٰ بن نصیر رحمۃ اللہ علیہ

طارق بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ

صلاح الدین ایوبی رحمۃ اللہ علیہ

نورالدین زنگی رحمۃ اللہ علیہ

ٹیپو سلطان رحمۃ اللہ علیہ

عظیم مسلمان سائنس دان

محمد بن موسیٰ الخوارزمی:

اپنے وقت کے عظیم ریاضی دان مانے جاتے ہیں۔

ابوبکر محمد الرّازی:

عظیم ماہر طبیعیات اور ماہر طب ہیں۔انہوں نے 131 کتابیں لکھیں جن میں سے تقریباً آدھی ادویات پر ہیں۔انھوں نے طب پر بہت کتابیں لکھیں۔

ابن الہیثم:

مصری اسلامی سائنس دانوں میں ایک روشن نام ہے۔ان کا تاریخی ریکارڈ ہے کہ انہوں نے اندھیرے کمرے میں سورج گرہن کے موقع پر سورج کے تصور کو آدھے چاند کی شکل میں مشاہدہ کیا۔

البیرونی:

جدید ریاضی اور جیومیٹری میں بڑی اہم دریافتیں کیں۔یہ بہت بڑے تاریخ دان، سیاح، ریاضی دان اور شاعر تھے اور ہر میدان میں نمایاں اور قابل قدر کام کیا۔

ابن سینا:

بہت بڑے فلاسفر اور اپنے زمانے کے مشہور فزیشن تھے۔ان کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ انہوں نے استاد کے بغیر ادویات کا مطالعہ کیا۔

نورالدین:

نورالدین ایک بہت بڑے سائنس دان تھے،انھوں نے ایک ہسپتال قائم کیا جو 267 سال تک انسانیت کی خدمت کرتا رہااس کا نام نورالدین ہسپتال تھا جو تین صدیوں تک مفت علاج کرتا رہا جو کہ ہرمرد عورت،غریب امیر،آزادوغلام کے لئے تھا۔

مسلمان علمی ہیروز

امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ

امام شافعی رحمہ اللہ

امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ

امام مالک رحمہ اللہ

امام غزالی رحمہ اللہ

ابن رُشد رحمہ اللہ

امام تیمیہ رحمہ اللہ

ابن خلدون رحمہ اللہ

شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ

مولانا شبیر احمد عثمانی رحمہ اللہ

سیّد قطب رحمہ اللہ

علامہ اقبال رحمہ اللہ

عربی زبان

اسلامی مہینوں کے نام

مُحَرَّمٌ

صَفَرٌ

رَبِيْعُ الْاَوَّلُ

رَبِيْعُ الثَّانِی

جُمَادَی الْاُوْلٰی

جُمَادَی الثَّانِی

رَجَبُ

شَعْبَانُ

رَمَضَانُ

شَوَّالُ

ذُوالْقَعْدَة

ذُوالْحَجَّةِ

دنوں کے نام

يَوْمُ السَّبْتِ	ہفتہ
يَوْمُ الْاَحَدِ	اتوار
يَوْمُ الْاِثْنَيْنِ	پیر
يَوْمُ الثُّلَاثَاءِ	منگل
يَوْمُ الْاَرْبِعَاءِ	بدھ
يَوْمُ الْخَمِيْسِ	جمعرات
يَوْمُ الْجُمُعَةِ	جمعہ

موسموں کے نام

اَلرَّبِيْعُ	بہار
اَلْخَرِيْفُ	خزاں
اَلشِّتَاءُ	سردی
اَلصَّيْفُ	گرمی

عربی بول چال

زبان جو اللہ تعالیٰ کو بہت پسند ہے۔ جو اہلِ جنت کی زبان ہے۔ جس زبان میں قرآنِ حکیم نازل ہوا۔ جی ہاں! وہ زبان عربی ہے۔

عربی بول چال کے کچھ جملے

آپ کون ہیں؟	مَنْ اَنْتَ ؟
میں ایک مسلمان لڑکا / لڑکی ہوں۔	اَنَا مُسْلِمٌ / مُسْلِمَةٌ ۔
آپ کا ربّ کون ہے؟	مَنْ رَبُّکَ ؟
اللہ تعالیٰ میرا ربّ ہے۔	اَللّٰہُ رَبِّی ۔
آپ کا دین کیا ہے؟	مَا دِیْنُکَ ؟
اسلام میرا دین ہے۔	اَ لْاِسْلَامُ دِیْنِی ۔
آپ کا نام کیا ہے؟	مَا اسْمُکَ ؟
میرا نام................ہے۔	اِسْمِیْ -------------
آپ کا کیا حال ہے؟	کَیْفَ حَالُکَ ؟
میں خیریت سے ہوں الحمدللہ۔	اَنَا بِخَیْرٍ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ ۔